اعجاز القرآن

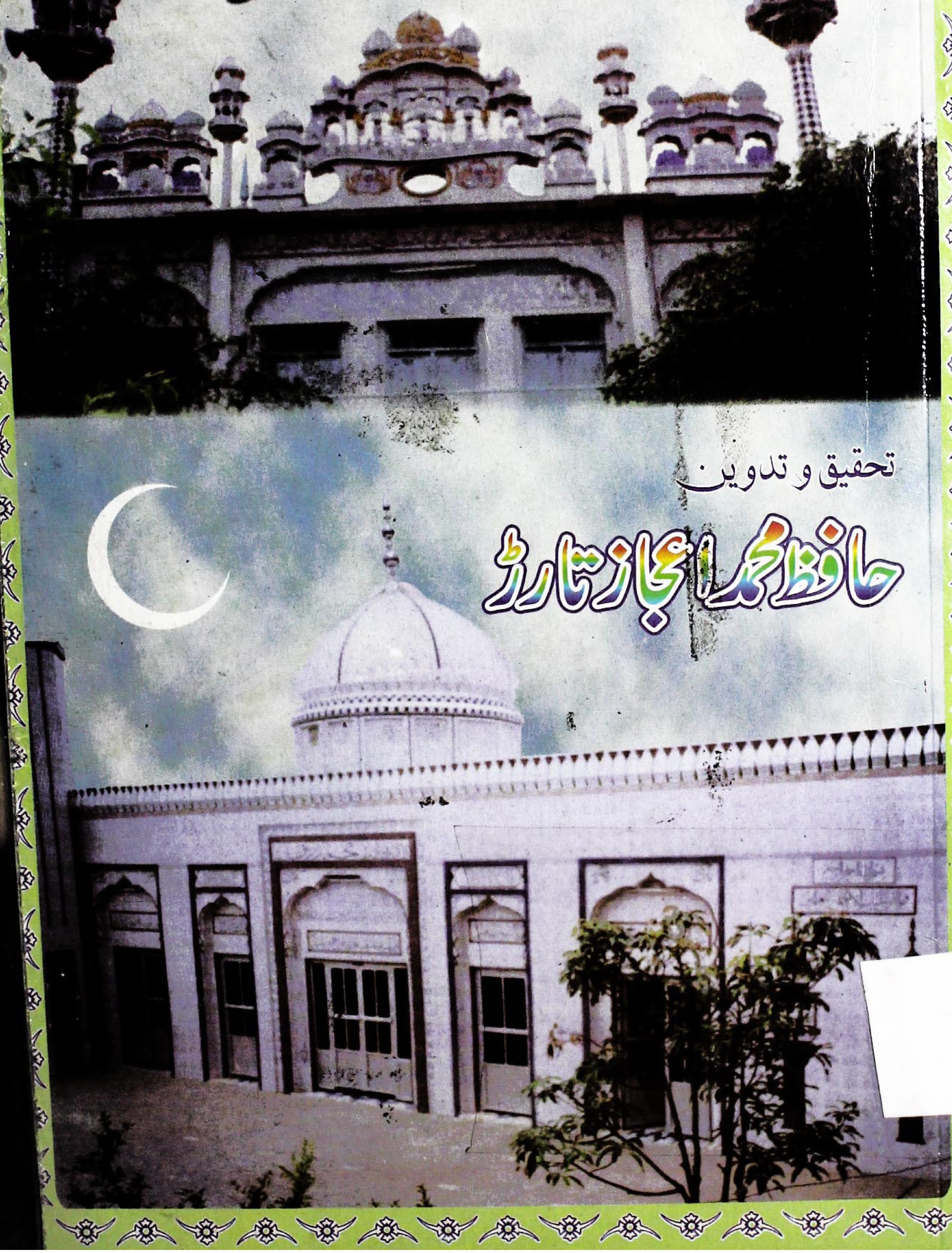

تحقیق و تدوین

حافظ محمد اعجاز تارڑ

Marfat.com

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے (القرآن)

اِعجازُ القرآن

تحقیق و تدوین

حافظ محمد اعجاز تارڑ

ایم اے اسلامیات، بی ایڈ

ایم فل علوم اسلامیہ

پنجاب یونیورسٹی، لاہور

دار العلوم مسلم تعمیر ملت کوٹ لدھا

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــــــــ اعجاز القرآن

مصنف ـــــــــــ حافظ محمد اعجاز تارڑ

تاریخ اشاعت ـــــــــــ 15۔مارچ 2003ء

تزئین ـــــــــــ نصرت اعجاز

نگران ـــــــــــ چوہدری محمد علی تارڑ

سرورق ـــــــــــ جامع مسجد کوٹ لدھا

کمپوزنگ ـــــــــــ طلحہ فاران کمپوزنگ سنٹر، حافظ آباد

پبلشر ـــــــــــ اعجاز پبلشرز 22۔اردو بازار لاہور

تعداد ـــــــــــ 1000

تعاون ـــــــــــ دارالعلوم مسلم تعمیر ملت

ھدیہ ـــــــــــ =/100

ملنے کا پتہ:

۱۔ مکتبہ نعمانیہ، اردو بازار گوجرانوالہ

۲۔ ڈوگر پبلشرز، 17 اردو بازار لاہور

۳۔ مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

۴۔ ادارہ اسلامیات، 190، اردو بازار لاہور

۵۔ نوید بک ڈپو، نزد ریلوے پھاٹک، حافظ آباد

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	نعتِ رسولؐ	3
2	انتساب	4
3	خراجِ عقیدت	5
4	تقریظ	6
5	تقریظ	7
6	خلوصِ سپاس	8
7	کیوں کا سوال؟	10
8	ملحد اور مواحد کی کیوں!	11
9	قدرت اور عادت	12
10	معجزہ خدائی فعل ہے	13
11	اللہ کی پہچان کیسے؟	14
12	خلاصہ کلام	15
13	تقریظ	17
14	پیش لفظ	18
15	نظم	20
16	قرآن کی فریاد	21
17	اعجاز القرآن	25
18	معجزات کا ماحاصل	26
19	ولید بن مغیرہ کا واقعہ	27

نمبر شمار	عنوانات	ص
20	قرآن سے انقلاب	8
21	......کے معجزات	9
22	فصاحت وبلاغت	0
23	محفوظیت قرآن	1
24	پہلا دور...عہد نبویؐ	2
25	دوسرا دور...عہد صدیقیؓ	5
26	تیسرا دور...عہد عثمانیؓ	
27	فضیلت قرآن	
28	مستشرق کا اعتراف	
29	دوسرا اعتراف	
30	علوم وفنون کا مخزن	
31	اسلوب قرآن	
32	مفصل مضامین	
33	حقیقت اعجاز	
34	پہلا مطالبہ	
35	دوسرا مطالبہ	
36	تیسرا مطالبہ	
37	چوتھا مطالبہ	
38	پانچواں مطالبہ	

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
39	خلاصہ مطالب	51
40	قوت تاثیر	53
41	جنات کا دلچسپ واقعہ	54
42	جبیر بن مطعمؓ کا واقعہ	56
43	مستشرق کا بیان	57
44	علوم کا سرچشمہ قرآن	58
45	ہدایت کا سرچشمہ	60
46	رشد وہدایت کا پیکر	61
47	قرآنی حلاوت ولطافت	62
48	دین اسلام کی حقانیت	63
49	ایک یہودی کا واقعہ	64
50	اعجازِ حدیث	65
51	سورۃ الکوثر کا معارضہ	66
52	صداقتوں کا مخزن	68
53	قرآن کا چیلنج	68
54	قرآن کا فیصلہ	70
55	غزوہ بدر کا واقعہ	71
56	دعوت فکر وعمل	73
57	دلائل اعجاز القرآن	75
58	چند انبیاءؑ کے معجزات	78
59	رسول کریم کا معجزہ	80
60	حرف آخر	81
61	سورۃ الفاتحہ	84
62	اسماء سورۃ الفاتحہ	85
63	سورۃ الحمد	85
64	فاتحۃ الکتاب	86
65	سبعا من الثانی	86
66	سورۃ الکافیہ	87
67	سورۃ الشفاء	88
68	سورۃ الشکر	88
69	سورۃ الکنز	89
70	سورۃ النور	89
71	سورۃ ام القرآن	90
72	سورۃ الصلاۃ	90
73	اختتامیہ	92
74	خطبہ حجۃ الوداع	93
75	سورۃ النصر	94
76	فتح مکہ.....پس منظر	95

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
77	مکہ کی طرف روانگی	96
78	عمومی ہدایات	97
79	قریش مکہ سے خطاب	97
80	فرضیت حج	100
81	تیاری حجۃ الوداع	101
82	خطبہ حجۃ الوداع	102
83	اللہ کا وعدہ	102
84	الوداعی حج	102
85	فضیلت کا معیار	103
86	تخلیق اشرف المخلوقات	104
87	اعمال کی جواب طلبی	104
88	امانت داری کا خیال	105
89	غلاموں کے حقوق	106
90	دورِ جاہلیت کا خاتمہ	106
91	بدکاری سے اجتناب	107
92	قرض کی ادائیگی	108
93	حقوق و فرائض کا تحفظ	108
94	وراثت کی حفاظت	109
95	ایمان کی حفاظت	110

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
96	حصول جنت کا ذریعہ	110
97	قانونِ احتساب	111
98	فریضہ تبلیغ	111
99	الوداعی شہادت	111
100	تکمیل دین	112
101	مدینہ واپسی	113
102	علالت	114
103	قریب الموت	115
104	آخری دن	116
105	وصال	117
106	تجہیز و تکفین	118
107	اخوت کے تقاضے	119
108	میرا پیغام	120
109	اقتباسات	121
110	ترسیل کتب	125
111	چند زیر مطالعہ کتب	126

چیئرمین:

دارالعلوم مسلم تعمیر ملت

کوٹ لدھا

Marfat.com

صفی اللہ تارڑ

وَاَحۡسَنَ مِنۡکَ لَمۡ تَرَقَطُّ عَیۡنُوۡا

وَاَجۡمَلَ مِنۡکَ لَمۡ تَلِدِ النِّسَاءُ

خُلِقۡتَ مُبَرَّاً مِّنۡ کُلِّ عَیۡبٍ

کَأَنَّکَ قَدۡ خُلِقۡتَ کَمَا تَشَآءُ

ترجمہ :

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچھا کسی بھی آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خوبصورت انسان کو عورت نے جنم ہی نہیں دیا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عیب و خطا سے پاک پیدا کیے گئے ہیں

یوں لگتا ہے جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مرضی سے پیدا ہوئے ہیں

(حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

Marfat.com

Marfat.com

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

امیر حمزہ تارڑ

گوشِ عمل سے سنیے ہر آن بولتا ہے
کردار مصطفےؐ میں قرآن بولتا ہے

ہوتی نہیں زبان کو اظہار کی ضرورت
دربارِ مصطفےؐ میں ایمان بولتا ہے

ترسیل ہو رہی ہے قرآن کی آواز میں
اللہ کی طرف سے خود انسان بولتا ہے

ہے بس وہی مسیحا ٹوٹے ہوئے دلوں کا
کہ مٹھی میں جس کی پتھر بے جان بولتا ہے

دل سنا رہا ہے یہ داستان نصرتؔ
کہ خاموش ہے مسافر اور سامان بولتا ہے

سب نعت لکھنے والے اعجازؔ محترم ہیں
یہ بات مجھ سے میرا وجدان بولتا ہے

Marfat.com

انتساب

میری آنکھوں میں دو چیزیں ہیں چمک اور بصارت

میری چمک میرے والد بزرگوار ہیں میری بصارت میری والدہ محترمہ ہیں

﴿ لهذا ﴾

میں اپنی کاوش کو اسی چمک اور بصارت کے نام کرتا ہوں جنہوں نے مجھے زیور تعلیم سے آراستہ کرنے اور کرانے کی خاطر ہر ممکن سعی کی ہے۔

﴿ خدا کرے ! ﴾

میری دنیا میں کبھی اندھیرا نہ ہو۔ آمین

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ (القرآن)

اے میرے پروردگار! ان (میرے والدین) پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھ پر رحم فرمایا جب میں چھوٹا سا تھا۔

Marfat.com

خراج عقیدت

اَلَا اِنَّ ھٰذَا شَمْسُ عِلْمٍ تَلَألَاَ ت

خبردار !یہ کتاب علم و معرفت کا ایک آفتاب ہے

عَلٰی اُفُقِ الْقُرْآنِ مِنْ کُلِّ جَانِب

جو قرآنی اُفق پر ہر طرف چمک پیدا کرتی ہے

کِتَابٌ وَّ نِبْرَاسٌ وَّ نُوْرٌ وَّ حِکْمَۃٍ

یہ کتاب ایک چراغ ، روشنی اور حکمت سے پُر ہے

وَفِیْ کُلِّ سَطْرٍ مِّنْہُ عِلْمُ الْعَجَائِبِ الْقُرْآنِ

جس کی ہر سطر میں اعجاز القرآن کا علم موجود ہے

فَاِنْ اَنْتَ تَشْمٰی اَنْ تَفُوْزَ فَفُزْ بِہ

اگر تمہیں علومُ القرآن پر فائز ہونے کی خواہش ہے تو یہ مُعاون کتاب ہے

مَعَارِفُ حَافِظْ مُحَمَّدُ اِعْجَازُ تَارَرَ فَوْقَ السَّحَاب

کیونکہ حافظ محمد اعجاز تارڑ کے معارف بادلوں سے کہیں اوپر ہیں

کہہ رہا ہے شور دریا سے، سمندر کا سکوت

اِعجاز کا جتنا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش

نُصرَت اِعجاز

Marfat.com

تقریظ

الشیخ الحدیث و القرآن سلطان الواعظین

خان احمد سعید خان

پرنسپل جامعہ احیاء السنۃ کبیر والا

اعجاز القرآن ایک علمی اور تقابلی موضوع ہے کتاب ہذا پڑھ کر مجھے بڑی مسرت ہوئی کہ خاموش طبع عزیز نے تحقیقی میدان میں جو قدم اٹھایا ہے وہ بصد ہا احسن قدم ہے اللہ تعالیٰ حافظ محمد اعجاز تارڑ صاحب کی پرخلوص لگن اور محنت کو قبول فرمائے۔

در اصل آج کے پرفتن دور کا تقاضا ہے کہ قرآن و سنت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام زیادہ سے زیادہ مجازی مسلمانوں تک پہنچے تاکہ وہ بھی خواب غفلت سے بیدار ہوں اور غیرت ایمانی کے جذبہ سے سرشار ہو کر اشرف المخلوقات ہونے کا ثبوت دیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان کا تحفظ فرمائے۔ آمین

احمد سعید خان عفی عنہ

محرم الحرام ١٤٢٤ھ

تقریظ

کرنل ڈاکٹر **محمد صدیق** حفظہ اللہ

ڈپٹی ڈائریکٹر مذہبی امور

جنرل ہیڈ کوارٹر (جی ایچ کیو) راولپنڈی

حافظ محمد اعجاز عفی عنہٗ کے علمی خیالات پڑھنے کا احقر کو اتفاق ہوا۔ ارادہ تھا کہ مصروفیات کی وجہ سے سرسری طور پر پڑھوں لیکن باوجود کوشش کے میں ایسا نہیں کر سکا کیونکہ بڑے پر تکلف الفاظ اور پر تکلم جملوں کا استعمال کیا گیا ہے جن سے دل و دماغ متحرک ہو جاتا ہے۔

البتہ اعمال کا اصل معیار تو پس پردہ نیتوں پر ہے۔ نیت دل سے ہوتی ہے اور دلوں کے بھید صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے اسی رب العالمین سے میں دعا کرتا ہوں کہ وہ حافظ صاحب کی محنت شاقہ کو قبول و منظور فرمائے۔آمین

کرنل ڈاکٹر محمد صدیق

Marfat.com

خلوصِ سپاس

میرے پیارے بھانجے ''حافظ محمد اعجاز تارڑ سلمہٗ اللہ تعالیٰ'' نے بالخصوص اہل ''کوٹ لدھا'' اور بالعموم دیگر لوگوں کیلئے ایک بیش بہا خزانہ جمع کیا ہے جو ہر خاص و عام کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس سلسلہ میں حافظ صاحب نے جس عرق ریزی اور شبانہ روز محنت شاقہ سے ایک اہم عنوان ''اعجاز القرآن'' پر ایک خوبصورت انداز میں کتاب مرتب کی ہے یقیناً یہ کاوش اس باہمت نوجوان کا عظیم اور شاندار کارنامہ ہے کہ ایک پسماندہ گاؤں میں بیٹھ کر علوم قرآنی پر مدلّل اور مفصل کتاب لکھی ہے جس کیلئے موصوف صدہا مبارکباد کا مستحق ہے۔

دراصل میں سمجھتا ہوں یہ تحقیق حافظ صاحب کے سالہا سال کے مشاہدات و مطالعہ اور قلم و قرطاس پر منقش معلومات کا ذخیرہ ہے۔

الحمدللہ! مجھے قوی اُمید ہے کہ ''اعجازُ القرآن'' کو عوام اور حکام میں بہت پذیرائی حاصل ہوگی کیونکہ متذکرہ کتاب جامع صفات پر مشتمل خزانہ ہے اس کتاب میں ''اعجازُ القرآن'' کے غامض اور عمیق گوشوں کو بڑی ترتیب اور خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا ہے۔

ان شآءاللہ! اپنے مستند ماخذ کی بدولت یہ کتاب مستقبل قریب و بعید میں

Marfat.com

ہر معلم و متعلم کے لئے حد درجہ مفید ثابت ہوگی۔سبھی لوگ اس روشنی کے مینار سے رہنمائی اور ہدایت حاصل کرتے رہیں گے۔مجھے ''اعجاز القرآن'' کی اشاعت پر حافظ صاحب کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے دلی راحت اور سکون و طمانیت محسوس ہورہی ہے جسے میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں تحقیقی میدان میں مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔آمین ثم آمین

عروج ہو ایسا نصیب تجھے زمانے میں
آسمان بھی تیری رفعتوں پہ ناز کرے

خیر اندیش

فوجی محمد یعقوب کاہلوں

ضلع سیالکوٹ

15 مارچ 2003ء

Marfat.com

المقدمه

کیوں کا سوال کیسے ختم ہو!

ہماری روزمرہ زندگی میں کئی آثار و واقعات پیش آتے ہیں جن پر سوال ہوسکتا ہے کہ یہ آثار کیسے آئے؟ کیوں آئے؟ یعنی ہر واقعے کی کوئی نہ کوئی علت ضرور ہوتی ہے۔ مگر بڑا عالم و فاضل انسان بھی دو تین سوالوں کے بعد ''کیوں'' کا جواب نہیں دے سکتا کیونکہ جواب دینے کیلئے اس کے پاس علم ہے نہ علت ہے۔

مثال کے طور پر آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے جس پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ آگ نے لکڑی کو کیوں جلا دیا؟ جواب ہوگا کہ آگ میں حرارت مفرطہ ہے اب اگر اس کے آگے سوال کریں کہ حرارت مفرطہ آگ میں کیوں ہوتی ہے؟ تو اس کا جواب دینے کیلئے ہمارے پاس کوئی آگاہی نہیں ہے۔ اسی طرح آم کے درخت پر انار کیوں نہیں لگتے؟ یا کوئی آدمی زہر کھائے تو کیوں مر جاتا

ہے؟ انسان کے مرنے کے بعد کان تو موجود ہوتے ہیں مگر وہ سنتا کیوں نہیں؟ ہاتھی کی روح میں بڑی طاقت ہے جبکہ چیونٹی کی روح بالکل کمزور کیوں ہوتی ہے؟ مقناطیس صرف لوہے کو اپنی طرف کیوں کھینچتا ہے؟ روح کی قوت اور مادہ کی قوت اور خواص میں تفاوت کیوں ہے؟ ہمیں ہر چیز کیلئے علت اور سبب کی تلاش ہوتی ہے البتہ کوئی ملحد ہو یا موحد، مسلم ہو یا منکر، خدا پرست ہو یا مادہ پرست، ہر کوئی چند ایک سوالات کے بعد کیوں کا جواب نہیں دے سکے گا۔

ملحد اور موحد کی کیوں میں فرق

ملحد سے جب ہم سوال کریں گے تو وہ مادہ اور روح کے خواص پر بات ختم کرے گا جبکہ موحد جواب دے گا کہ یہ سبھی چیزیں جن خواص و آثار کے ساتھ موجود ہیں وہ اللہ کے علم میں محیط ہیں اور وہی ان کی حقیقت سمجھتا ہے ملحد مادہ کی استعداد کے سامنے سر جھکاتا ہے اور موحد اللہ کی معرفت کے سامنے سر جھکاتا ہے جس کو زمین و آسمان کی ہر چیز سجدہ کرتی ہے۔

وَاَنَّ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَھٰی ۝ (سورۃ النجم آیت ۴۲)

And that thy Lord,He is the goal.

اور ہر چیز کی انتہا تیرے رب کی طرف سے ہے۔

قدرت اور عادت میں فرق

اللہ تعالیٰ کی قدرت، عادت، قُدرت تینوں امور ایک دوسرے سے الگ الگ اور مفصل ہیں قادر مطلق کی یہ عادت ہے کہ بچہ عورت کے رحم سے نکلتا ہے اور بتدریج نشو ونما کے مراحل طے کرتا ہوا جوان ہو جاتا ہے مگر کبھی وہ اس عادت مستمرہ کے خِلاف ماں کے رِحم سے بغیر نطفہ کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا کرتا ہے یا پھر وہ ان دونوں کو ماں کے رِحم اور نطفہ کے بدون حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کر دیتا ہے یہ سبھی امور اس شہنشاہ ازل وابد کی قدرت میں داخل ہیں درج بالا کام خلاف قانونِ قدرت نہیں ہیں بلکہ خلاف قانونِ عادت ہیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلیۓ آگ کو گلزار بنا دیا گیا جبکہ آگ جلاتی ہے لٰہذا یہ کام عادت کے خلاف تو ہے مگر قدرت کے خلاف نہیں ہے اسباب کا سلسلہ قدرت کا بنایا ہوا ہے جبکہ قدرت اسباب کی ہر گز محتاج نہیں ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اسبابٰ پر حاکم اور حاوی ہے۔

ولن تجد لسنة الله تبديلا

ولن تجد لسنة الله تحويلا

Marfat.com

یہ غیر متبدل سنت اللہ کی عادت ہے البتہ قدرت اور عادت کا اپنا اپنا دائرہ کار ہے جس کی مثال میں تو یوں دیتا ہوں کہ ایک طاقتور نوجوان لڑکا اپنے کمزور ناتواں باپ کو مار پیٹ کر بے عزت کر سکتا ہے (یہ اس کی قدرت ہے) مگر وہ ایسا نہیں کرتا لہذا یہ اس کی عادت ٹھہری۔

اسی طرح ایک استاد کا خاص یعنی ذہین شاگردوں کے ساتھ جو معاملہ ہوتا ہے وہ دیگر طلبہ کے ساتھ نظر نہیں آتا۔ گویا ایک عام عادت کے خلاف معاملہ کرنا ہی قرین قیاس اور عقل و فطرت کے موافق ہے تاکہ قریب کا قریب تر اور بعید کا بعید تر ہونا لوگوں پر واضح ہو جائے۔

معجزہ خدائی فعل ہے

ان تمام گذشتہ باتوں کے پیش نظر میرا یہ مقصد تھا کہ معجزہ فطرت کا مقتضاء ہے بلکہ معجزات حکمت پر مبنی ہوتے ہیں اللہ اپنے انبیاء علیھم السلام کے ہاتھوں ایسے کام ظاہر کرتا ہے کہ تمام مخلوقات ان جیسے کاموں سے عاجز رہتی ہیں۔ دراصل معجزہ قانون عادتِ عامہ کے خلاف اور قانون عادتِ خاصہ کے موافق اللہ کا فعل ہوتا ہے تاہم مدعی نبوت کا فعل یا کمال سمجھنا نادانوں اور جاہلوں کا کام ہے۔ کیونکہ اقتدار اعلیٰ کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اللہ کی پہچان کیسے؟

ہمارے دل میں بسا اوقات یہ خیال آتا ہے کہ آخر وہ کون سی طاقت ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کو اپنا رب ماننے پر مجبور کرتی ہے؟ در اصل جب ہمیں کائنات میں مختلف آثار نظر آتے ہیں تو بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو ہم کسی سبب یا مسبّب کی طرف منسوب کرتے ہیں مثلاً چھت گرے اور آدمی زندہ بچ جائے! غازی پہاڑ سے دریا میں گرے مگر ڈوبنے سے بچ جائے عالمی غنڈہ، دہشت گرد، بے غیرت لعین امریکی افغانستان پر بمباری کرے مگر امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد اور فخر اسلام اسامہ بن لادن زندہ رہیں تو پھر ہر کوئی یہی بات کہے گا کہ یہ سب کچھ اللہ کی قدرت سے ہو رہا ہے کیونکہ بظاہر تمام اسباب ختم ہیں لہٰذا ایسے واقعات کے بعد ہمیں لامحالہ ایک قادر مطلق کا اقرار کرنا پڑتا ہے جو تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے اس کا نظام قدرت ایسا مربوط اور مضبوط ہے کہ صبح و شام، لیل و نہار، سورج، چاند اور ستارے ہمیشہ اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں۔

Marfat.com

پانی سے بھرے ہوئے بادل بعض اوقات کڑکتے اور گرجتے ہوئے گزر جاتے ہیں مگر کوئی صاحب طاقت پانی کا ایک قطرہ بھی حاصل نہیں کر سکتا مگر جتنا کچھ اللہ چاہے۔ لیکن جب زمین و آسمان کے درمیان بادل سے پانی برستا ہے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا۔ جب ان امور سے انسان عاجز ہے تو پھر ماننا پڑے گا کہ طوفان خیز سمندروں میں جہاز جس کے ماتحت ہیں وہ منتظم اعلیٰ ہمارا مہربان "اللہ" ہے۔

خلاصہ کلام

میں نے یہ سب کچھ اس لئے بیان کیا ہے تاکہ آپ بخوبی سمجھ سکیں کہ خدائی کام اور انسانی کاموں میں کس طرح تمیز کی جاتی ہے دراصل خدائی کلام کی مثل بنانے میں ساری دنیا عاجز ہے اور سب سے زیادہ عاجزی کرنے والے انبیاء علیھم السلام ہوتے ہیں۔ جن کی صداقت کے لئے اللہ تعالیٰ انہیں معجزے عطا کرتا ہے لیکن یہ بات ہرگز ٹھیک نہیں ہے کہ انبیاء علیھم السلام جب چاہیں کوئی خلافِ عادت کام کر دکھائیں۔

مثال کے طور پر آپ قلم سے لکھ رہے ہوں تو بظاہر یہی معلوم ہوتا۔ کہ قلم میں لکھنے کی طاقت اور اختیار موجود ہے۔ مگر حقیقت میں قلم کو نہ لکھنے کی

Marfat.com

طاقت ہے اور نہ ہی کوئی اختیار ہے بلکہ اس قلم کی ہر ہر حرکت آپ کے خیال اور حکم کے تابع ہوتی ہے اسے جدھر چاہیں آپ لے جا سکتے ہیں۔ وہ اپنی مرضی اور اختیار سے کچھ نہیں لکھ سکتا اور نہ ہی کوئی چیز لکھوا سکتا ہے۔

یہی صورت حال معجزات میں ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کے ہاتھ سے ایسے خارقِ عادت واقعات کو ظاہر کرتا ہے۔ جن سے ایک تو نبوت کی تصدیق ہوتی اور دوسرا اس نبی یا رسول کی شان بھی مخلوقات سے بلند تر ہو جاتی ہے جب کہ رسولوں میں ان معجزات کو ظاہر کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہوتی۔

تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ o

(سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۳)

Of those messengers, some of whom we have caused to excel others.

ترجمہ: رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

Marfat.com

تقریظ

المتعلمه دارالعلوم المدینة للبنات

نُصرت اِعجاز

دسکه ضلع سیالکوٹ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

التّحیّات و الطیّبات للّٰہ و حدہٗ و الصّلاۃ و السّلام علی الرّسول الخاتم الّذی لا نبیّ بعدہٗ ٥ الحمد للّٰہ و سلام علٰی عبادہ الذین اصطفٰی........اما بعد فاعو ذ باللّٰہ من الشیطٰن الرّجیم ٥

بسم اللّٰہ الرّحمن الرّحیم ٥

ان السّید الحافظ مُحمد اِعجاز تارَرَ قد بزل جھدہٗ الکتاب " اِعجازُ القرآن "فی عبارۃ الاُردیّۃ . لا شک ان ھذا السعی مشکور و عمل مبرور٥

وقد درست بعض الابحاث المھّمۃ وقا رنت بین اصلُ الُعجاز ٥ فوجدت انہٗ قد اصاب فی نقل مطالب الکتاب الی الاُ ردیّہ بعبارۃ سھلۃ واُسلوب مناسب٥

فھٰذہ الکتاب '' اِعجازُ القرآن " جدیدۃ بأن توزع علی الناطقین باللّغۃالاُردیّہ ، ھذہ تستقیم عقیدتھم و تنشرح صدورھم بنورا لایمان ٥

و اخیراً ادعواللّٰہ تعالٰی جلّ جلا لہٗ ان یرزق ھذہ الکتاب القبول لدی النّاس کما " الفوزُ الکبیر" القبول٥ والسّلام

نُصرت اعجاز کوٹ لدّھا

پیش لفظ

میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ اس نے بندہ حقیر کو توفیق عطا فرمائی کہ اعجازات قرآنی پر چند قرطاس لکھے جس سے ہمہ گیر تعلیمات کے ایک گوشۂ لاریب سے آگاہی حاصل ہوئی دراصل عقیدہ ''اعجاز القرآن'' نے دوسری صدی ہجری کے وسط میں جنم لیا تھا۔

متقدم اور متاخر جمہور علماء نے اس عنوان پر بہت کچھ لکھا اور لکھتے جارہے ہیں مگر تشنگی ختم نہیں ہوتی کیونکہ یہ ایک ایسا عنوان ہے جو بہت گہرا اور حد فاصل طویل ہے۔

گر تو می خواهی مسلمان زیستن
نیست ممکن جز به قرآن زیستن

قرآنی علوم پر جتنا بھی لکھا جائے وہ کم ہے مگر شوق اور ذوق انسان کو مجبور کر دیتا ہے کہ وہ بھی ''اعجاز القرآن'' اپنی بساط کے مطابق بیان کرے دراصل میں بھی انہی لوگوں میں شامل ہوں جو ذوق تسکین کی خاطر ہمہ تن سر گرم رہتے ہیں۔

Marfat.com

اعجاز ایسا خارقِ عادت امر ہوتا ہے جس میں تحدّی سے عمل ہو اور وہ معارضہ سے سالم رہے لہٰذا ''اعجاز القرآن'' کا مطلب ہوا۔

اِعْجَازُہٗ تعَالٰی بِالْقُرْآنَ ○ اللہ نے لوگوں کو بذریعہ قرآن عاجز کر دیا۔

یادر ہے اعجاز القران، ایف۔اے تا ایم۔اے اسلامیات اور سی۔ٹی تا ایم ایڈ کی تمام کلاسز کیلئے ایک لازمی سوال کی سی اہمیت رکھتا ہے اعجاز القرآن کے بارے میں پانچ نمبر سے لے کر بیس نمبر تک تقریباً ہر سال امتحان میں ایک سوال آتا ہے جس کے استفادہ کیلئے یہ کتاب بہترین معاون ہوگی۔

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سرِعام رکھ دیا

میں امید کرتا ہوں کہ یہ مختصر کتاب آپ کو پسند آئے گی جو میری ذاتی علمی کاوش ہے۔ہاں! اس میں اگر کوئی خوبی ہے تو وہ بفضلِ تعالیٰ ہے جس نے مجھے ذوق عطا فرمایا اور میری دستگیری کی ہے۔آپ کی دعاؤں کا طلبگار!

حافظ محمد اعجاز تارڑ
ایم۔اے اسلامیات، بی۔ایڈ
ایم فل علوم اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی لاہور)

Marfat.com

نظم

امیر معاویہ تارڑ

دین فطرت پہ فدا حق کے پرستار تھے ہم
سب فضائل کے کمالات کے معیار تھے ہم

پیروی کرتی تھیں سب اقوام ہماری ہمدم
فخر عالم تھے کبھی غیرت اغیار تھے ہم

افسوس کہ آج ہر قوم سے پامال ہیں ہم
کبھی ہندو، کبھی انگریز کے نقال ہیں ہم

ایک محفل تھی فرشتوں کی جو برخواست ہوئی
اب ہر ایک عیب و خطا اپنے لئے راست ہوئی

ہم میں وہ صورت اَسلاف وہ سیرت نہ رہی
کفر سے ہم کو وہ نفرت وہ کدُورت نہ رہی

ہے ہر ایک طمع کی دُنیا میں ضرورت ہم کو
مگر افسوس کہ سنتِ رسولؐ کی ضرورت نہ رہی۔

Marfat.com

قرآن کی فریاد

محمد عثمان تارڑ

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں
آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں

تعویذ بنایا جاتا ہوں
دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں

جُزدان حریر و ریشم کے
اور پُھول ستارے چاندی کے

پھر عطر کی بارش ہوتی ہے
خوشبو میں بسایا جاتا ہوں

جس طرح طوطا مینا کو
کچھ بول سکھائے جاتے ہیں

اس طرح پڑھایا جاتا ہوں
اس طرح سکھایا جاتا ہوں

جب قول و قسم لینے کیلئے
تکرار کی نوبت آتی ہے

پھر میری ضرورت پڑتی ہے
ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں

دل سوز سے خالی رہتے ہیں
آنکھیں ہیں کہ نَم ہوتی ہی نہیں

کہنے کو میں اک اک جلسہ میں
پڑھ پڑھ کے سنایا جاتا ہوں

نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے
سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے

اک بار ہنسایا جاتا ہوں
سو (100) بارولایا جاتا ہوں

یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے
قانون پہ تم راضی غیروں کے

یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں
ایسے بھی ستایا جاتا ہوں

کس بزم میں مجھ کو بار نہیں
کس عُرس میں میری دھوم نہیں

پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں
مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد عمران تارڑ

مَولائے صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَداً

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

☆ صلی اللہ علیہ وسلم ☆

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

Marfat.com

اِعجاز القرآن

Marfat.com

☆

وَلَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ o اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ
وَقُرْآنَهٗ o فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهٗ o ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ o

(سورۃ القیمۃ آیت ۱۶ تا ۱۹)

(O Muhammad) ,Stir not thy tongue here-with to hastan it . Lo! upon us (resteth) the putting together thereof and the thereof .And when we read it , follow thou it reading; then lo upon us (resteth) the explanation thereof.

ترجمہ: (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) وحی کے پڑھنے کیلئے اپنی زبان نہ چلایا کرو تاکہ اس کو جلدی یاد کرلو اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنو) پھر اسی طرح پڑھا کرو کیونکہ اس کے معانی) کا بیان کرنا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِo اَمَّا بَعْدُ....

فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِo

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَاالذِّکْرَوَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَo (سورۃ الحجر آیت ۹)

اعجاز القرآن

اعجاز کا مطلب ہے عاجز کر دینا، کسی خارق عادت اور تعجب انگیز بات کا ظاہر ہونا۔ ایسا عمل جو معارضے میں سالم رہے اسی سے لفظ معجزہ مشتق ہے انبیائے بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے حسّی معجزات عطا کیے تھے کیونکہ وہ قوم نالائق اور کند ذہن تھی جبکہ بطور دائمی شریعت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عقلی اور ابدی معجزات دیئے گئے کیونکہ اس امت کے افراد میں ادراک کی قوت زیادہ تھی۔ اہل نظر وفکر حضرات اس معجزے کی تاثیر کو ہر وقت اور ہر زمانے میں دیکھ سکتے ہیں جبکہ اکثر حسّی معجزات ان انبیاعلیہم السّلام کے ساتھ ہی ختم ہوتے گئے

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ کُلَّ مُعْجِزَۃٍ

مِنَ النَّبِیّیْنَ اِذْ جَاءَ تْ وَلَمْ تَدُمِ

Marfat.com

معجزات کا ماحاصل

علم الکلام کی اصطلاح میں معجزہ وہ فعل ہے جو فوق العادت انبیائے کرام سے ظہور پذیر ہوتا ہو اللہ تعالیٰ نے ہر پیغمبر کو مختلف معجزات عطا کیے جنہیں دیکھ کر لوگ ایمان لاتے تھے مثلاً حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مردے کو زندہ کرنا وغیرہ حسی معجزات تھے اور ہر معجزہ نبی کی صداقت پر مبنی تھا مگر انبیاء علیہم السلام کی وفات کے بعد وہ بھی ختم ہوتے گئے اور جو چیز عقل کی آنکھ سے دکھائی دے وہ ہمیشہ قائم رہتی ہے اور بعد میں آنے والے ہر کوئی اپنی عقل و دانش سے اسے بخوبی دیکھ سکتے ہیں۔

نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”مجھے جو ابدی معجزہ عطا کیا گیا وہ قرآن حکیم ہے جس کی تاثیر سے لوگوں کی تقدیریں بدلتی رہیں گی“۔ قرآن کا معنیٰ ہے ”ایسی لازوال کتاب جسے بار بار پڑھا جائے“۔ یہ کتاب تمام علوم وفنون اور عمیق و دقیق مسائل کو بڑی فصاحت و بلاغت کے ساتھ اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے اسی لئے اس کا نام قرآن ہے۔

Marfat.com

اِنَّ الْقُرْآنَ اَعْجَزَ الشُّعَرَاءُO

بے شک قرآن نے شاعروں کو عاجز کر دیا

علامہ احمد سعید خان کا فرمان ہے!

اِعْجَازُہٗ تعالٰی باِا لْقُرْآنِO

اللہ تعالیٰ نے بذریعہ قرآن لوگوں کو عاجز کر دیا ہے۔

اعجاز القرآن پر خلاصہ کلام نکلا کہ یہ ایسی بے مثل کتاب ہے جو اپنی زبان، اپنی محفوظیت، اپنی تاثیر اور علوم و معارف میں ہر کسی کو عاجز کر دیتی ہے جس کا معارضہ اور مناقشہ ناممکن ہے۔

وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْ اٰیٰاتِنَا مُعٰجِزِیْنَ O (سورۃ الحج آیت ۵۱)

While those who strive to thwart, our revelations,such are rightful owners of the fire.

اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

ولید بن مغیرہؓ کا واقعہ

ایک دن ولید بن مغیرہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قرآن پڑھ کر سنایا۔ ولید کا دل قرآن سنتے ہی نرم پڑ

Marfat.com

گیا لیکن جب یہ بات ابو جہل تک پہنچی تو وہ ولید بن مغیرہؓ کے پاس جا کر کہنے لگا ''چچا جان! آپ جتنی دولت چاہیں ہم برادری والے آپ کو دینے کیلئے تیار ہیں مگر شرط ہے کہ آئندہ آپ محمد بن عبداللہ کی بات نہیں سنیں گے۔'' ولید نے جواب دیا ''تم ایسی باتیں کیوں کرتے ہو جبکہ سبھی قریش سے میں زیادہ مالدار ہوں''۔ پھر ابو جہل نے کہا ''چچا جان! قرآن کے متعلق کوئی ایسی بات کہو کہ لوگ اسے شعر یا قصیدہ سمجھنے لگیں'' اس پر بھی ولید نے برجستہ جواب دیا، ''تم لوگوں میں سے سب سے زیادہ میں شعر اور قصیدہ پڑھ سکتا ہوں مگر واللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بات کرتے ہیں میں یقین سے کہتا ہوں وہ خدائی کلام ہے جس کا اثر جادو سے بڑھ کر ہے۔''

قرآن سے انقلاب

اعجاز القرآن سے غلامی کے طوق و سلاسل ٹوٹے اور خود ساختہ خداؤں سے بیزاری کا اظہار ہونے لگا جبکہ قبل از قرآن کوئی دستور العمل تھا اور نہ ہی کسی کی عزت و آبرو محفوظ تھی مگر قرآن حکیم نے نامساعد حالات اور پر فتن دور میں مجروح انسانیت کو حقیقی معبود سے روشناس کرایا۔ جس کی ترجمانی اقبالؒ نے یوں کی ہے۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبیؐ دین بھی، قرآن بھی ایک

قرآن کا معجزہ علم بیان پر غور کرنے سے معلوم ہوسکتا ہے علم بیان کی تعریف یہ ہے کہ اس کے ذریعے معنیٰ ادا کرتے وقت غلطی کا امکان نہ ہو اسی لئے اہل عرب کو قرآن کی فصاحت سے تعجب ہوتا تھا کہ ایک اُمی شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کلام پڑھتا ہے جس میں حد درجہ فصاحت و بلاغت موجود ہے اہل عرب جن کی زبان میں قرآن کا نزول ہوا تھا اس کا معارضہ کرنے سے عاجز رہے تو غیر عرب بدرجہ اولیٰ اس کا معارضہ نہیں کرسکتے۔ ان لوگوں کے تو بس کی بات ہی نہیں ہے۔

حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ کے معجزات

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ساحروں پر اور عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ اطباء پر حجت قائم ہوا تھا کیونکہ موسیٰ علیہ السلام کے عہد میں سحر اور عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں فنونِ طب درجہ کمال پر پہنچے ہوئے تھے۔

اس لئے انہیں ایسے معجزے دیئے گئے جن میں جادو اور طب سے بڑھ کر تاثیر تھی جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں فصاحت و بلاغت

Marfat.com

اور خوش الحانی ترقی کے اعلیٰ زینے پر پہنچ چکی تھی لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل ایسا معجزہ ''قرآن'' عطا کیا گیا جس نے عرب کے فصحاء کا ناطقہ بند کر دیا اور ان کا غرور توڑ دیا۔

فصاحت وبلاغت

قرآن کی ایک وجہ اعجاز یہ ہے کہ اس میں طرح طرح سے ہر مقام میں یکساں طور پر بلاغت کا استمرار ہے کہیں بھی اس کا سلسلہ ٹوٹتا نظر نہیں آتا قرآن کی تلاوت سے دل کبھی ملول نہیں ہوتا بلکہ زیادہ سننے سے دل ونگاہ میں تاثیر دوبالا ہوتی جاتی ہے جس قدر علوم ومعارف قرآن میں جمع کیے گئے ہیں اور کسی کتاب میں نہیں ہیں لطف کی بات یہ ہے کہ قرآن نے ان تمام علوم کو لطیف کلمات اور چند حروف میں بیان کر دیا ہے جو بڑی بڑی ضخیم کتب پڑھنے سے بھی سمجھ میں نہیں آسکتے۔

قرآنی اعجاز کے یوں تو بے شمار پہلو ہیں مگر سب سے عام فہم ہر ملک و ملت، علاقے اور ہر زبان والے اشخاص جو بآسانی سمجھ سکتے ہیں وہ قرآن کی محفوظیت ہے۔

Marfat.com

محفوظیّت قرآن

قرآن پاک کی حفاظت و تدوین میں صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے جو خدمات پیش کیں ہیں وہ سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہیں تاریخ انسانیت میں آج بھی دنیا میں کسی کتاب کا حافظ نظر نہیں آئے گا جبکہ قرآن کے لاکھوں حفاظ ہر خطے اور علاقے میں موجود ہیں یہی قرآن کا وہ منفرد اعجاز ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

(سورۃ البُروج آیت ۲۱، ۲۲)

Nay ,but it is a glorious Qur'an On a guarded tablet.

بلکہ یہ قرآن عظیم الشّان ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۝

(سورۃ حم السجدہ آیت ۴۲)

Falsehood can not come at it from before it or behind it .

نہیں آتا باطل اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے

Marfat.com

حفاظت قرآن کے تین ادوار

پہلا دور.........عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

دراصل محفوظیت قرآن کے تین مختلف ادوار بہت اہم ہیں۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک چالیس سال ہوئی تو نزول قرآن کا آغاز ہوا جو تقریباً تیئس سال تک جاری رہا۔ جب کوئی آیت یا سورۃ نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کاتبین وحی کو بلاتے (جو تقریباً 42 تھے) اور وہ آیات یا سورت لکھوا دیتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس متفرق قرآنی صحیفے لکھے ہوئے موجود تھے جن کی وہ جان ومال سے بڑھ کر حفاظت کرتے تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہو کر فرمایا۔

لَا تَكْتُبُوا عَنِّيْ شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ ۝ (صحیح مسلم)

ترجمہ: مجھ سے قرآن کے علاوہ اور کوئی چیز نہ لکھا کرو۔

ایک روایت کے مطابق۔

قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَالْقُرْآنُ فِي الْعُسُبِ وَالْقَضَمِ ۝

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو قرآن مجید کھجور کے پتوں اور کھالوں پر لکھا ہوا موجود تھا۔

عَنْ عَبْدُاللّٰہ ؓ بِنْ عُمَرؓ اِذَا رَجَعَ اَحَدُکُمْ فَلْیَاْتُ الْمُصْحَفُ فَلْیَفْتَحُہٗ وَالْیَقْرَأُ فِیْہِ o (کنز العمال)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تم میں سے جب کوئی واپس گھر لوٹے تو سب سے پہلے مصحف کو کھولے اور اس کی تلاوت کرے۔

درج ذیل آیت میں قرآن کو مصحف کہا گیا ہے۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفاً مُّطَھَّرَۃً o فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌo

(سورۃ البینہ آیت ۳۱)

A messenger from Allah, reading purified pages ط containing correct scriptures.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں مقدس اوراق پڑھ پڑھ کر سناتا ہے جس میں مضبوط کتب لکھی ہوئی ہیں۔

ایک اور مقام پر اللہ کا ارشاد ہے

اِنَّہٗ لَقُرْآنٌ کَرِیْمٌ o فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ o لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ o (سورت الواقعہ آیت ۷۷تا۷۹)

Marfat.com

That is indeed a noble Qur'an . In a book kept hidden.Which none toucheth save the purified.

ترجمہ: یہ بڑی قدر و منزلت والا قرآن ایک محفوظ کتاب میں لکھا ہوا ہے جسے پاک اور طہارت والے چھوتے ہیں۔

ان آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن مجید مختلف چیزوں پر متفرق اجزاء کی صورت میں لکھا ہوا موجود تھا اسی لئے مقدس مصحف کو ہاتھ لگانے سے پہلے طہارت کا ذکر کیا گیا۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ مشہور ہے کہ جب وہ غصے کی حالت میں اپنی بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر پہنچے تو ان کے بہن بہنوئی سورت "طٰہٰ" کی تلاوت کر رہے تھے لیکن عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر مقدس اوراق چھپا دیئے جس پر وہ بہن، بہنوئی کو مارنے پیٹنے لگے۔ جبکہ وہ صبر و استقامت سے ظلم برداشت کرتے رہے حتیٰ کہ بہن نے جرأت کرتے ہوئے کہا "اے عمر رضی اللہ عنہ! آج تو ظلم و ستم سے کتنا کچھ انتقام لے لے گا جبکہ ہم زندگی سے زیادہ قرآن سے پیار کرنے لگے ہیں"۔ یہ بات سن کر عمر رضی اللہ عنہ کا دل گھائل ہو گیا اور بہن سے کہنے لگے لاؤ مجھے بھی وہ اوراق دکھاؤ۔ مگر بہن کہنے لگی بھائی جان! وہ کلام پاک ہے جسے ہاتھ لگانے سے پہلے

طہارت ضروری ہے آپ پہلے غسل کریں گے تو پھر.........

لہٰذا جب عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سورت "طٰــہٰ" پڑھی تو دل نور ایمان سے روشن ہوتا گیا پھر دار ارقم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اور اسلام قبول کرلیا۔ اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ مقدس اوراق لکھے ہوئے تھے جنہیں ہاتھ میں لے کر پڑھنے سے پہلے عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو غسل کرنا پڑا اور آج وہی مقدس اوراق یعنی قرآن مجید ہمارے گھروں میں موجود ہیں۔ مگر ناپاک ہونے کی وجہ سے انہیں کبھی ہاتھوں میں اٹھا کر پڑھنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے۔

دوسرا دور.........عہد صدیقی ؓ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ 11ھ میں ہوئی تو تقریباً سات سو (700) حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ ایک ماہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تدوین قرآن کے سلسلے میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگے کہ اگر مختلف محاذوں پر اسی طرح حُفاظ شہید ہوتے گئے تو قرآن مجید کے منتشر اجزاء گم ہونے کا خطرہ لاحق ہے لہٰذا آپ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کو ایک کتابی شکل میں جمع

Marfat.com

کرنے کا کام کروائیں۔ پہلے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا اسے ہم کیونکر یں؟ لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مسلسل تکرار سے اللہ تعالیٰ نے تدوین قرآن کیلئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا۔ پھر کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا جب زید رضی اللہ عنہ آئے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا، "اے زید رضی اللہ عنہ! تم نوجوان، پاک دامن اور زیرک انسان ہو لہٰذا قرآن مجید کے منتشر اجزاء کو ایک مصحف میں تدوین کا کام کرو کیونکہ آج حفاظت قرآن کیلئے یہ اہم نوعیت کا کام ہے۔

ایک دفعہ تدوین قرآن کے متعلق حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ "خدا کی قسم! اگر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک پہاڑ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتے تو یہ کام میرے لیے آسان ہوتا جبکہ قرآن کی تدوین میں بڑی جانفشانی اور دلجمعی سے مجھے عرق ریزی کرنا پڑی مگر اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی اور ایک سال تک میں نے قرآن کے منتشر اجزاء کو کتابی شکل میں جمع کرلیا تھا۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (سورۃ الحجر آیت ۹)

Lo! We, even We ,reveal the reminder , and Lo! We

Marfat.com

verily are its Guardian.

البدائیۃ والنہائیۃ میں ہے اللہ تعالیٰ نے حفاظت قرآن کا کام سب سے پہلے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے لیا جو سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہے۔

تیسرا دور........عہد عثمانیؓ

شروع شروع میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہولت کیلئے ہر قبیلے کو اپنے اپنے لہجہ میں قرآن پڑھنے اور مروجہ رسم الخط کے مطابق لکھنے کی اجازت دی ہوئی تھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں اگرچہ تدوین قرآن کا کام مکمل ہو چکا تھا لیکن قرأت اور رسم الخط میں کوئی خاص تبدیلی نہ کی گئی۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اسلامی سلطنت بہت وسیع ہوتی گئی۔ کئی محاذوں پر جہاد شروع ہو گیا اور عرب و عجم میں اسلام تیزی سے پھیلنے لگا شام اور عراق کے محاذ سے حضرت حُذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ واپس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے عرض کیا

"امیر المومنین! مسلمانوں کی خبر لیجئے کیونکہ قرأتِ قرآن میں کثرت سے لوگوں میں اختلافات پیدا ہونے لگے ہیں لہٰذا آپؓ امت کو ایک قرأت پر جمع کرنے کا کام کروائیں ورنہ یہود و نصاریٰ کی طرح قرآن میں بھی

Marfat.com

اختلافات پیدا کردیئے جائیں گے"۔

خلیفہ ثالث نے اس بات کا فوراً نوٹس لیا اور ۲۴ھ کے اواخر میں چار جلیل القدر حفاظ صحابہ کرامؓ، حضرت زین بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، حضرت سعد بن العاصؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن حارث رضی اللہ عنہ (دو قریشی اور دو انصاری) پر مشتمل ایک تحقیقی بورڈ تشکیل دیا گیا تا کہ وہ لغتِ قریش کیمطابق قرآنی عبارت کا رسم الخط لکھیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں جو قرآن تدوین ہوا تھا وہی نسخہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے منگوایا گیا اور تقریباً اس سے ایک لاکھ سے زائد نقلیں تیار کروائی گئیں اور ہر کسی علاقے میں ایک ایک نسخہ بھیج دیا گیا۔ اور ان نئے تحریر کردہ قرآن کو جو لغتِ قریش کے مطابق تھا ہمیشہ کیلئے باقی رکھا گیا باقی تمام نسخے جلا دیئے گئے بروقت کوشش کی بدولت آج اُمت ایک قرأت پر متفق ہے جس کے متعلق قرآن میں ارشاد ہے۔

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ ط وَلَوْ کَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰہِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا کَثِیْرًا ٥ (سورۃ النساء آیت ۸۲)

Will they not then ponder on the Qur'an? If it had been from other than Allah,They would have found the rein

much incongruity.

ترجمہ: کیا وہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے کہ اگر یہ کتاب اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتی تو اس میں بھی کثرت سے اختلافات پائے جاتے۔

فضیلت قرآن

قرآن مجید اپنے مطالب کی خوش اسلوبی اور مقاصد کی خوبی کے اعتبار سے آج بھی تمام کتب پر اسی طرح فضیلت رکھتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ مخلوق پر فضیلت رکھتا ہے اگر کوئی آدمی سچائی کا اعتراف دیانت وامانت سے کرنے کا خوگر ہو تو وہ اس کتاب کے حالات ومضامین کو دیکھ کر یا پھر سن کر طوعاً وکرھاً اس کی صداقت کو ضرور تسلیم کرے گا یہی قرآن کا دائمی اور اصلی اعجاز ہے۔

قرآن کا قاری یہ بات بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ یہ کتاب دلائل سے دعویٰ کرتی ہے اور گذشتہ زمانے کے واقعات جنہیں اہل کتاب جانتے ہی نہیں تھے ان میں برحق واقعات کو تحقیقی انداز میں بیان کرنا قرآن کا تاریخی اعجاز ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ ط وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ٥ (سورۃ النساء آیت ۸۲)

Will they not then ponder on the Qur'an? If it had been from other than Allah,They would have found the rein much incongruity .

ترجمہ: کیا وہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے کہ اگر یہ کتاب اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتی تو اس میں بھی کثرت سے اختلافات پائے جاتے۔

مستشرق کا ایک اعتراف

مستشرق ولیم میور کا بیان ہے کہ

''اس بات کی اندرونی اور بیرونی قابل اعتماد شہادتیں موجود ہیں کہ مسلمانوں کا قرآن مجید آج بھی من وعن اسی حالت میں موجود ہے جس طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دنیا والوں کے سامنے پیش کیا تھا''

''قرآن میں وہ سب کچھ موجود ہے جو ایک بڑے مذہب میں ہونا چاہیے اس میں صفائی، طہارت اور پاکیزگی کی ایسی تعلیمات ہیں کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو سب امراض کے جراثیم ہلاک ہو جائیں۔ قرآن مجید بہترین تعلیم، بہترین تربیت اور دل و دماغ پر عقیدت کا نقش جمانے والا معجزہ ہے''۔

(لائف آف محمدؐ ص ۲۵)

Marfat.com

دوسرا اعتراف

گرو نانک نے کہا تھا (تورات، زبور، انجیل) کو ہم نے بطور غور پڑھا اور ویدوں کا مطالعہ بھی کیا ہے لیکن دنیا کیلئے جو کتاب ہدایت کامل کا مجموعہ ہو سکتی ہے وہ صرف قرآن حکیم ہے قبل از قرآن کتب سماویہ کئی بار تحریف در تحریف کا شکار ہو چکی تھیں حتیٰ کہ اناجیل خمسہ (پیدائش، متی، لُوقا، مرقس، یوحنا) بھی جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھیں آج ایک بھی اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں ہے اس کے علاوہ ہندوستان میں انتہا پسند ہندوؤں کی قدیم کتاب "وید" اور پارسیوں کی کتاب "ژند" بڑی حفاظت و نظامت کے باوجود انہی کے راہبوں نے ان کتابوں کو مفاد کی خاطر مختلف ظنون واوہام کے غلاف چڑھانے شروع کر دیئے اور پھر اللہ پر بہتان لگاتے رہتے تھے لیکن آج قرآن کا محافظ خالق کائنات ہے۔

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ٥ (سورۃ الحجر آیت ۹)

Lo! We, even We ,reveal the reminder , and Lo! We verily are its Guardian.

بے شک ہم نے قرآن نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

Marfat.com

علوم وفنون کا مخزن

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کے حقائق علمیہ کا وہ دائمی خزانہ ہے جس نے ظلمت کدۂ عرب کو جو تمام رذائل اور برائیوں کی آماجگاہ بن چکا تھا۔ نوجوان طبقہ کے ایمان متزلزل تھے اور اخلاقی اقدار کا جنازہ نکل چکا تھا۔ جہالت وضلالت اور اخلاقی سیاہ کاریاں نقطہ عروج کو پہنچ چکی تھیں۔ غلامی کے طوق وسلاسل مظلوموں کے گلے میں لٹکے ہوئے تھے اور انسانیت آگ کے گڑھے پر کھڑی تھی اور اطرافِ اکناف میں گمراہی کے بادل چھائے ہوئے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ایسے سفاک اور پرفتن دور میں اپنی آخری کتاب کو آخری داعی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نجماً نجماً نازل کرنا شروع فرمایا تھا۔ جس کے محکم علمی اعجاز اور ثقہ دلائل میں عمیق و دقیق علوم و معارف کا ماحاصل تذکرہ کیا۔

☆... جس کی بدولت انسانیت کے خزاں دیدہ چمن میں فصل بہار پیدا ہونے لگی۔

☆... عملِ صالح کے پھول کھلنے لگے۔

Marfat.com

☆... کفر و ضلالت کی تاریکیاں ختم ہونے لگیں۔

☆... خودداری کا احساس بیدار ہونے لگا۔

☆... سینے نور توحید سے روشن ہونے لگے۔

☆... خرمن باطل پر شرم وحیا کی بجلیاں گرنے لگیں۔

☆... لوگ اپنے جوہر عمل سے رگِ باطل پر نشتر لگانے لگے۔

دراصل قرآن تو مردوں کو زندہ کرنے سے بڑھ کر معجزہ ہے۔ اس قرآن کی قوت تاثیر کے خوف سے مخالفین اعدائے اسلام ہر ممکنہ سعی لاحاصل کرتے کہ کسی کے کانوں تک یہ انقلابی آواز نہ پہنچ سکے مگر تاریخ شاہد ہے کہ کسی نے انفرادی طور پر یا اجتماعی شکل میں صرف ایک دفعہ قرآن سنا تو بے اختیار اس کو صدق دل سے تسلیم کرتے گئے حتیٰ کہ بڑے متمول، معزز، عیش وعشرت کے دل دادہ لوگ بھی جب قرآن سنتے تو اپنی سیاہ کاریوں پر ندامت وخجالت محسوس کرتے ہوئے حلقہ بگوش اسلام ہو جاتے قرآن مکان کو نہیں بلکہ مکینوں کے دل روشن کرتا ہے۔ سورج، چاند، ستارے اور دیگر مصنوعی روشنی میں اندھیرے کا امکان لازم ہوتا ہے لیکن جس قلب میں قرآن روشن ہو جائے وہاں قیامت تک اندھیرا نہیں چھا سکتا۔ ایمان لانے والوں کے متعلق

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ....O (سورۃ الحجرات آیت ۷)

But Allah hath endeared the faith to you and hath beautified it in your hearts,and hath made disbelief and lewdness and rebellion hateful unto you.

ترجمہ: لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اسے تمہارے دلوں میں سجایا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تمہارے دلوں میں نفرت ڈال دی۔

Marfat.com

اسلوبِ قرآن

حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ قرآن جیسا طرز اُسلوب متقدمین اور متاخرین کے مجموعی کلام میں کہیں بھی نہیں ملتا کیونکہ یہ وہ کلام ہے جس نے انتہائی درجے کے تاریک زمانے میں علم وعدل اور تہذیب وتمدن کا علم بلند کیا اس کی تعلیمات عین فطرتِ انسانی اور عقلِ سلیم کے موافق ہیں خالص توحید کا درس دیا اور مساوات کا ایسا عملی نظام قائم کر دکھایا کہ جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ علامہ اقبالؒ نے فرمایا تھا

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود وایاز

نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

''الاتقان فی علوم القرآن'' میں امام فخر الدین رازیؒ کا بیان منقول ہے کہ قرآن پاک کے اعجاز کی وجہ اس کی فصاحت وبلاغت اور اسلوب بیان کی ندرت وغرابت ہے یہ کلام تمام عیوب سے مبرا ہے اور ایسی دلکش کتاب کسی انسان کا قلم نہیں لکھ سکتا اسی لئے عرب اس کا معارضہ کرنے سے قاصر رہے قرآن کے بعض حصے دقیق اور غامض ہیں یہ سب سے زیادہ وسیع، با قاعدہ اور خوبصورت کتاب ہے۔ دراصل قرآن تو مُردوں کو زندہ کرنے سے بڑھ کر

Marfat.com

معجزہ ثابت ہوا جس میں عقلی اور نقلی تمام علوم کا سرچشمہ موجود ہے جس سے ہر کوئی اپنی بساط اور طاقت کے مطابق سیراب ہو رہا ہے۔

تا کہ تجھ پر کھلے اعجاز ہوائے صقیل
دیکھ برسات میں سبز آئینے کا ہو جانا

مفصل مضامین

قرآن حکیم میں ایسے واقعات کو بھی حقیقت کا رنگ دیا گیا ہے جن میں اہل کتاب باہم اختلاف کرتے تھے ان کا ایسے معنی خیز الفاظ میں تذکرہ کیا کہ ان واقعات کی اصلیت لوگوں پر آسانی سے آشکارہ ہو جاتی ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ (سورۃ النمل آیت ۷۶)

Lo! this Qur"an narrateth unto the children of Israel most of that concerning which they differ.

ترجمہ: بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہے۔ جن میں وہ اکثر اختلاف کرتے رہتے تھے۔ یہ کتاب حروف ثقیلہ اور امثال رکیکہ سے پاک ہے اس کے الفاظ بالکل سادہ اور عام فہم ہیں اس

Marfat.com

سادگی کے باوجود دنیائے سخن اس کا مثیل پیش نہ کرسکی جو قرآن مجید کا تاریخی اعجاز ہے قرآن نے جس مضمون کو شروع کیا اسے بام عروج تک پہنچایا۔

دراصل قرآن مجید کا ہر حکم اچھائی، بھلائی، نفع اور پاکیزگی کا جامع ہے جبکہ ہر ممانعت نقصان، خباثت، رذالت اور خیانت کا قاطع ہے اس کے نصوص کی حلاوت اور بیان کردہ واقعات کی سلاست میں مردہ دلوں کی زندگی ہے آیات کا اختصار محکم اور تفصیلی واقعات اس معجزے کی جان ہیں۔

قرآن کا کسی چیز کو دہرانا قندِ مکرر کا لطف دیتا ہے اور ایسے معلوم ہوتا ہے گویا رحمٰن کے سچے موتیوں کی بارش برس رہی ہے مختلف واقعات میں حق وصداقت اور عدل وانصاف کا پرچار کرنا قرآن کا علمی اعجاز ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کی وجہ سے ایک قوم کو عروج اور دوسری کو زوال میں ڈال دیتا ہے۔

علامہ اقبالؒ نے لوگوں کی قرآن سے دوری کے متعلق فرمایا۔

ہر کوئی مست مئے ذوق تن آسانی ہے
تم مسلمان ہو! یہی انداز مسلمانی ہے
وہ معزز تھے زمانے میں مسلمان ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر

Marfat.com

حقیقت اعجاز

مشرک ہر لحاظ سے قرآن کی مخالفت کرتے اور لوگوں کو دور رہنے نفرت دلانے کے حیلے بہانے کرتے رہتے۔ عامل قرآن اور حامل قرآن پر طرح طرح کے الزامات لگاتے انہیں دردناک تکلیفیں دیتے تھے آخرکار اللہ تعالیٰ نے ان ظالموں کو چیلنج کیا کہ تم بھی اس قرآن کے مثل میں کوئی چیز پیش کرو اگر تم یا تمہارا دین سچا ہے؟

☆... پہلا مطالبہ

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

(سورۃ البقرہ آیت ۲۳)

And if they are an doubt concerning that which we reveal unto our slave (Muhammad), then produce a surah of the like there of ,and call your witnesses beside Allah if they are truthful.

ترجمہ: اگر تمہیں اس کلام میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے تو تم بھی اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ۔ اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لاؤ اگر تم سچے ہو تو یہ کام کر کے دکھاؤ۔

☆.....دوسرا مطالبہ:

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ قُلْ فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ (سورۃ یونس آیت ۳۸)

Are say they: He hath invented it ! Say : then bring a surah like unto it , and call (for help) on all they can besides Allah if they are truthful.

ترجمہ: کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے وہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) خود بنا لایا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں پس تم بھی اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ اللہ کو چھوڑ کر جس جس کو بلا سکتے ہو مدد کیلئے بلا لو۔ اگر تم سچے ہو!

☆.....تیسرا مطالبہ:

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ قُلْ فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ (سورۃ ھود آیت ۱۳)

Marfat.com

Are they say : He hath invented it Say : then bring ten surahs the like there of ,invented, and call on every one ye can beside Allah, if they are truthful.

ترجمہ: کیا وہ کہتے ہیں کہ اس کتاب کو خود گھڑ لایا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں تم بھی اس جیسی دس سورتیں گھڑی ہوئی بنالاؤ اور جس جس کو تم مدد کیلئے بلا سکتے ہو اللہ کے سوا بلالو۔ اگر تم سچے ہو!

☆.....چوتھا مطالبہ:

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا○

(سورۃ الاسرأ آیت ۸۸)

Say : verily ,though mankind and the Jinn Should assemble to produce the like of this Qur'an ,they should not produce the like there of tough they were helpers one of an other.

ترجمہ: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کہو اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اور اس قرآن کی مثل لائیں تو ہرگز اس کی مثل نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں۔

Marfat.com

☆..... پانچواں مطالبہ:

منکرین حق باہم مشاورت سے آپس میں مطالبہ کرتے رہتے تھے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ (سورۃ حم السجدہ آیت ۲۶)

Those who disbelieve say : Heed not this Qur'an and drown the hearing of it, Haply they may conquer.

ترجمہ : منکرین حق کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنو ! اور (جب پڑھا جائے) شور و غل کرو شاید اس طرح تم غالب آجاؤ۔

خلاصہ مطالب

قرآن مجید نے یہ چیلنج عربستان نہیں بلکہ تا قیامت تمام نوع جن و انس کو دیا کہ اس جیسا نہ سہی اس کے مشابہ دو مفروضے یا فرضی قصے کہانیاں ہی ایسی فصیح عبارت میں پیش کر دکھائیں جو قرآن، اسلوبِ قرآن کی طرح لطیف تر اور فصیح تر ہو۔ حالانکہ عرب فصاحت و بلاغت میں قصائد، خطبات، رسائل اور محاورات میں لاثانی تھے۔ ان میں لُبید زمانہ اَجہل کا بہت بڑا شاعر تھا اور اُس کا قصیدہ عرب کے سات مشہور قصائد میں شمار ہوتا تھا اور

Marfat.com

فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے انہیں خانہ کعبہ میں آویزاں کرتے کہ کوئی ان جیسا بلیغ قصیدہ لکھے مگر عرصہ دراز بیت گیا۔ کوئی بھی ایسی فصیح اور مقفع عبارت پیش نہ کرسکا تھا۔

جب قرآن کے نزول کا ظہور ہوا تو لبید کا قصیدہ کیا سبھی فصاحت و بلاغت والے شعراء اور قصائد مرعوب ہوتے گئے اور ساتھ ہی قرآن نے دوسرا اعلان بھی کیا۔

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْہِ ○

This is the scripture where of there is no doubt.

ترجمہ: اس کتاب میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

یہ اعلان چیلنج کا ایسا پہاڑ تھا جس کے سامنے آج تک منکرین اور مستشرقین بے بس اور مجبور نظر آتے ہیں۔ جو قرآن کا علی الاعلان حسن اعجاز ہے۔

اعجاز حسن ہے یا عشق کی کرامت
عمر دوام حاصل ہے میری بے کلی کو

قوتِ تاثیر

قرآن حکیم میں حد درجہ حکمت بالغہ کی تعلیم موجود ہے کائنات کی ہر چیز کا تذکرہ اجمالاً، تفصیلاً، بالجملہ، فی الجملہ، استدلالاً یا عقلاً اس میں بطریق احسن موجود ہے۔

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ (سورۃ الانعام آیت ۵۹)

Naught of wet or dry but (it is noted) in a clear record.

ترجمہ: اور نہ کوئی سر سبز چیز اور نہ کوئی خشک چیز بلکہ سبھی وہ کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہیں۔

خالق کائنات نے انسان کی پیدائش کے مراحل سے لے کر موت کے انجام تک سب حالات وواقعات کو بڑی فصاحت کے ساتھ اس میں بیان کر کے خود اس کی حفاظت کی ذمہ داری لے لی ہے۔

یہی وہ کتاب ہے جو بندے کے ظاہر وباطن اور قول وفعل میں ہم آہنگی پیدا کرتی ہے۔ اگر غیظ وغضب میں ڈوبے ہوئے لوگ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے قرآن سنتے تو بے اختیار سجدے میں گر پڑتے اور حلقہ بگوش اسلام ہو جاتے۔ اسی واسطے دشمنان اسلام لوگوں کو قرآن سننے سے روکتے تھے۔

Marfat.com

جنات کا دلچسپ واقعہ

رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے پہلے جن آسمانی حالات واقعات معلوم کرنے میں جب کامیاب ہو جاتے تو وہ لوگوں میں واپس آ کر غیبی خبروں کا خوب پرچار کرتے۔ پھر لوگ بھی ان سے مستقبل کے حالات معلوم کرتے رہتے۔ حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر وہ لوگ ان جنوں کی باتوں کو برحق تسلیم کرنے لگے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد جنات کے لئے آسمان پر داخلہ ہمیشہ کیلئے بند کر دیا گیا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ O (سورۃ النمل آیت ۶۵)

Say (O Muhammad) : None in the heavens and the earth knoweth the unseen save Allah; and they know not when they will be raised(again).

ترجمہ: کہو! (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ انہیں معلوم ہے کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔

Marfat.com

لہٰذا ایک دن جنات نے دیکھا کہ اچانک عالم بالا پر فرشتوں کے سخت پہرے لگا دیئے گئے ہیں اب کسی کو عالم بالا میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہاں! اگر وہ آسمان کی طرف سفر کرتے ہیں تا کہ غیبی خبریں حاصل کر سکیں تو آگ کے بگولے یعنی شہاب ثاقب ان کا تعاقب کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ جل کر راکھ ہو جاتے ہیں جنات یہ سب کچھ دیکھ کر حیران و پریشان ہوتے گئے اور انہیں فکر لاحق ہوئی کہ معلوم کرنا چاہیے، کہ اتنے سخت انتظامات کیوں ہوئے ہیں۔

لہٰذا تمام جنوں نے باہم مشاورت کے بعد فیصلہ کیا کہ تمام روئے زمین میں پھیل جاؤ اور تلاش کرو کہ ہمارا داخلہ کیوں بند ہو گیا ہے۔ تلاش کرتے کرتے ایک عرصہ گزر گیا مگر انہیں کچھ علم نہ ہو سکا۔ حتیٰ کہ ایک دن جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وادیٔ نخلہ پر صبح کی نماز میں قرآن پڑھتے سنا تو فوراً ٹھہر گئے اور کان لگا کر غور سے قرآن سنتے رہے بالآخر ان کے دلوں سے بے اختیار آواز نکلی۔ واللہ! یہی وہ اہم واقعہ ہے کہ جس کی وجہ سے عالم بالا پر ہمارا داخلہ روک دیا گیا تھا کیونکہ اب خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا دور شروع ہو چکا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

یہ سارا واقعہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتانے کیلئے سورۃ الجن نازل فرمائی۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ یَهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ○ (سورہ الجن آیت ۱،۲)

Say, (O Muhammad) : It is reavled untome that a company of the Jinn gave ear, and they said : Lo : it is a marvellous , so we believe in it and we ascribe no partnes unto our Lord.

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہہ دو میرے پاس وحی بھیجی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس وحی کو) غور سے سنا تو کہنے لگے! ہم نے ایک بڑا عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے بس ہم تو اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ اب کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

حضرت جبیر بن مطعمؓ کا واقعہ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ آپؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب میں سورۃ ''الطور'' پڑھتے ہوئے سنا تو فرماتے

Marfat.com

ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ ○ (سورۃ الطور آیت ۳۵)

Or were they created out of naught ? Or are they the creators?

ترجمہ: کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا پھر یہ خود پیدا کرنے والے ہیں۔

تو میرا دل اس زور سے دھڑکنے لگا کہ اب وہ سینے سے باہر نکل پڑے گا مگر اللہ نے میری تخفیف فرمائی۔

میری طلب بھی اُنھیں کے کرم کا صدقہ ہے
قدم یہ اٹھتے نہیں ہیں اٹھائے جاتے ہیں

مستشرق جان ڈیوڈ کا بیان

اسلام کو جو لوگ وحشیانہ مذہب کہتے ہیں یہ اُن کی جاہلیت ہے۔ اور وہ قرآنی تعلیمات سے روشناس نہیں۔ قرآن مجید تو دین حنیف کا داعی ہے جو سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ حتیٰ کے جب لوگ

کلی طور پر تہذیب وتمدن کی نورانیت سے محروم ہو چکے تھے تو قرآن نے ان کو دعوت فکر و عمل دی جو بت فروش تھے بُت شکن بنتے گئے اور دنیا ان کے طرز عمل اور راہنمائی کو فوز و فلاح کا ذریعہ سمجھنے لگی۔ اسی قوتِ تاثیر سے وحدتِ انسانی کا مضبوط رشتہ قائم ہوتا ہے اور قرآن کی حقانیت سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ یہی قرآن کا عقلی اور اجمالی اعجاز ہے۔

وہ سوکھے ہونٹ وہ اعجاز بیانی
دکھلا کے زبان مانگتے تھے پیاس میں پانی

علوم کا سرچشمہ قرآن

قبل از اسلام جب انسان کی انسانیت کا جنازہ نکل چکا تھا۔

☆... کوئی ضابطہ اخلاق نہ تھا۔

☆... ظلم وستم اور جاہلیت کے بادل چھائے ہوئے تھے۔

☆... پورا معاشرہ مختلف تعصّبات اور برائیوں سے دوچار تھا۔

☆... کفر وضلالت سے ان کے دل زنگ آلود ہو چکے تھے۔

☆... لڑائی جھگڑوں کا طویل سلسلہ جاری تھا۔

☆... ایسی قوم جس کا دستور العمل تھا اور نہ ہی کوئی پرسان حال۔

☆... ایسی قوم کی تعلیم وتربیت اور اصلاح کرنا بڑا مشکل مسئلہ تھا۔

☆... وہ قوم جو جذبہ قومیت سے محروم ہو چکی تھی۔

لیکن یہ قرآن حکیم کا مربوط علمی اعجاز تھا کہ ان سفاک لوگوں میں اتحاد و یگانگت اور اخلاص کا جذبہ پیدا کر دیا اور انہیں ایک مرکز پر جمع ہونے کی دعوت دی۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۝ (سورۃ آل عمران آیت ۱۰۳)

And hold fast ,all of you to gether, to the cable of Allah, and do not separate.

ترجمہ: سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

یہی وہ انقلابی دعوت تھی جس نے ان کے سیاہ کار دلوں پر اثر کرنا شروع کیا اور ایمان کی دولت ان لوگوں کے دلوں کی زینت بننے لگی اور آپس میں محبت ووفا کے عہد و پیمان ہونے لگے ایک دوسرے کے مفاد کو ترجیح دینے لگے حتیٰ کہ خدمت خلق کی ایک مثال قائم ہوگئی اور اخلاقی فضائل کے ساتھ علمی کمالات بھی ان کی راست بازی کے علمبردار بن گئے۔

Marfat.com

ہدایت کا سر چشمہ

اب تمام لوگوں کے لیے ہدایت کا منبع اور صراط مستقیم کا سر چشمہ اسلام ٹھہرا جس کی تعلیمات کا خلاصہ اور داعی قرآن پاک ہے۔ جس کی بدولت آخر الزّماں پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ورسالت کی بنیاد رکھی گئی۔ دین اسلام کی آفاقیت حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا پڑھنا، حفظ کرنا اور اس سے راہنمائی حاصل کرنا سہل اور آسان بنادیا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (سورۃ القمر آیت ۱۷)

And in truth we have made the Qur'an easy to remember, but is these any that remembereth?

ترجمہ: یقیناً قرآن کو نصیحت کے لئے ہم نے آسان کر دیا تو کوئی ہے جو اس سے نصیحت حاصل کرے۔

حضرت آدم علیہ السلام سے دین اسلام کا آغاز ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دین کی تکمیل ہوگئی اب یہ دین مکمل ضابطہ حیات ہے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے تو وہ بھی بائبل کی بجائے قرآنی تعلیمات پر عمل کریں گے اور اسی دین کی طرف لوگوں کو دعوت دیں گے جس کا داعی قرآن مجید ہے

كَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ الْتَفَتُّ رَأَيْتُهٗ
يَهْدِىْ اِلٰى عَيْنِكَ نُوْرًا وَّ ثَاقِبًا

زندہ نہ مسیحا سے ہوا کشتۂ اُلفت ☆ مُردوں کو جلانا تو کوئی اعجاز نہ تھا

رشد وہدایت کا پیکر

جہاں قرآن اخلاق و کردار کی درستگی کا درس دیتا ہے وہاں رشد وہدایت کی طرف رہنمائی بھی کرتا ہے۔

اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ○ (سورۃ بنی اسرائیل آیت ۹)

Lo ! This Qur'an guideth unto that which is straightest.

ترجمہ: بے شک یہ قرآن اس راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے سیدھا ہے۔

اس قرآن کی بدولت جذبہ اخلاق کی وہ روشن مثالیں قائم ہوئیں جنہوں نے لوگوں کے دل ثقہ دلائل سے قائل کر لیے۔ روزمرہ پیش آنے والے مسائل کا ماحاصل تذکرہ اس کتاب میں موجود ہے یہ علم وعمل کا ایسا لازوال سرچشمہ ہے جس سے قیامت تک عدل وانصاف، احترام انسانیت اور محبت کے عرفان کی بارش ہوتی رہے گی۔ لہٰذا جب تک ارض وسماء اور خدا کی مخلوق رہے گی مہتمم بالشان قرآن کا اعجاز رہے گا۔

تو وہ اعجاز بیان ہے کہ تیری محفل میں
شرم سے صورت مریم ہے اور مسیحا خاموش

Marfat.com

قرآنی حلاوت و لطافت

قرآن مجید وہ بے مثال کتاب ہے جس کی تعلیمات کو ابدی دوام حاصل ہے۔ دشمنان اسلام بھی اقرار کرتے کہ واللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں بڑی حلاوت اور لطافت ہے۔ اس کلام کا بالائی حصہ ثمر دار اور زیریں حصہ شکر بار ہے ضرور ایک دن یہ تمام بلندیوں کو پامال کر کے حجت قائم ہوگا لیکن اس کے باوجود وہ لوگ اپنی ذلیل اور رکیک حرکتوں سے باز نہ آتے تھے۔ پھر قرآن مجید نے بھی اپنے اعجازی انداز بیان سے ان پتھر دلوں میں نفرت و کدُورت کی جگہ صفائی شروع کی۔ اتحاد اور امن و آشتی کا جذبہ پیدا کیا بالآخر انسان نے اپنے مقام انسانیت کو پہچانا۔ گذشتہ کتب سماویہ اور انبیائے اکرام کی تعلیمات کی تصدیق کرنے کے بعد قرآن نے ان سب ادیان اور کتب کو منسوخ کر دیا۔ صرف دین اسلام کی دعوت دی اور اسی دین کو کامیابی کا پیمانہ اور معیار قرار دیا۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر

Marfat.com

دین اسلام کی حقانیت

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْناً فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥ (سورۃ ال عمران آیت ۸۵)

And whose seeketh as religion other than the surender (to Allah) it will not be accepted from him ,and he will be a loser in the hereafter.

ترجمہ: اور جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا طالب ہوگا تو وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْاِسْلَامُ ٥ (سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹)

Lo! religion with Allah is the Al-Islam (to His will and guidance)

”بے شک دین تو اللہ کے ہاں اسلام ہی ہے“

نگاہ عشق و مستی میں ، وہی اول ، وہی آخر
وہی قرآن ، وہی فرقان ، وہی یٰسین ، وہی طٰہٰ

Marfat.com

ایک یہودی کا واقعہ

آج ہمارے پاس قرآن مجید وہ دائمی خزانہ موجود ہے جس کی حفاظت کیلئے صد ہا علوم وفنون ایجاد ہوئے اور قرآنی اعجاز کا زور بازو بنتے رہے اور بنتے رہیں گے ایک دفعہ سلام بم مشکم چند یہودیوں کے ہمراہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور غصے سے چلّانے لگا، "اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمارے قبلہ کو کیوں ترک کر دیا ہے؟ جبکہ یہ کلام (قرآن) تورات کے برابر ہرگز نہیں ہوسکتا ایسا کلام تو ہم بھی بآسانی بنا سکتے ہیں۔ جس کے جواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برجستہ یہ آیت تلاوت فرمائی۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْقَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْہِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ o

(سورۃ الانعام آیت ۹۳)

Who is guilty of more wrong than he who forgeth a lie against Allah, or saith I am inspired when he is not inspired in aught ; and who saith : I am will reveal the like of that which Allah hath revealed?

ترجمہ: اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور کہے کہ مجھ پر وحی اتری ہے جبکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ اتری ہو اور وہ کہے میں بھی اس جیسا قرآن نازل کر سکتا ہوں جو اللہ نے اتارا ہے۔

یہ کلام سن کو سلام بن مشکم خاموش ہو گیا۔ یہ قرآن کا اثری اعجاز تھا تاریخ شاہد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزات طلب کیے گئے اور پھر معجزات کی بارش بھی ہوتی رہی مگر سب سے اہم معجزہ قرآن مجید ہے۔

اعجازِ حدیث

جس کے متعلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَامِنَ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا قَدْ اُعْطِیَ مِنَ الْاٰیٰتِ مَا مِثْلُہٗ اٰمَنَ عَلَیْہِ الْبَشَرُ وَاِنَّمَا کَانَ الَّذِیْ اُوْتِیْتَ وَحْیاً اُوْحِیَ اللّٰہُ اِلَیَّ فَاَرْجُوا اَنْ اَکُوْنَ اَکْثَرُھُمْ تَابِعًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ ○

(صحیح مسلم جلد ا ص ۸۶، صحیح بخاری جلد ۴ ص ۲۰۶)

ترجمہ: ”کوئی نبی ایسا نہیں ہے جسے کوئی نشانی بقدر ان لوگوں کے جو اس پر ایمان لائے نہ دی گئی ہو اور بے شک مجھے جو چیز عطا کی گئی ہے وہ اللہ کی بھیجی ہوئی وحی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن میری امت سب انبیاء علیہم السلام کی امت سے زیادہ ہو گی“۔ جمہور علماء متقدمین اور متاخرین کا اتفاق ہے۔ کہ یہ حدیث اعجاز القرآن کی تصریح ہے اور متعلقہ آیات قرآنی کی تفسیر ہے۔

Marfat.com

سورۃ الکوثر کا معارضہ

خلف بن خلیفہ شاعر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے گورنر کوفہ خالد بن عبداللہ (۱۰۵تا۱۲۶ھ) کے عہد میں نبوت کا دعویٰ کیا اور سورۃ الکوثر کا معارضہ لکھ کر گورنر کے سامنے پیش کر دیا اور ساتھ بیان بھی دیا کہ یہ کلام سورۃ الکوثر سے بہت بہتر کلام ہے چنانچہ لکھا تھا۔

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْجَمَاهِرَ ٥ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ جَاهِرْ ٥ وَلَا تُطِعْ کُلَّ سَاحِرٍ وَّ کَافِرٍ ٥

ترجمہ: بے شک ہم نے تجھے ریت کے تودے عطا کیے پس تو اپنے پروردگار کی نماز ادا کر اور اسے بآواز بلند پکار اور کسی جادوگر اور منکر کی اطاعت نہ کر۔

گورنر کوفہ کو یہ بات ناگوار گزری تو اس نے زندیق کے قتل کا حکم صادر کر دیا۔ اور ساتھ اس کے کلام کا معارضہ بھی پیش کر دیا۔ وہ ملاحظہ فرمائیے!

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْعَمُوْدَ ٥ فَصَلِّ لِرَبِّکَ عَلٰی عُوْدٍ ٥ وَ اَنَا ضَامِنٌ اَنْ لَّا تَعُوْدَ ٥

ترجمہ: بے شک ہم نے تجھے پھانسی کا تختہ عطا کیا پس اسی تختہ دار پر اپنے پروردگار کی نماز ادا کر اور میں ضامن ہوں کہ اب تو واپس نہ آئے گا۔

یہ قرآن مجید کی سب سے مختصر سورۃ ہے جب یہ نازل ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے خانہ کعبہ کی دیوار پر آویزاں کردیا کہ کوئی اس کا معارضہ پیش کرے۔ بڑے بڑے شاعر اور قصیدہ گو آتے تو دیکھ کر حیران رہ جاتے کہ ایسا فصیح و بلیغ کلام کون پیش کرے؟ تین مصرعے ہیں چوتھا بنتا ہی نہیں ہے آخر کار ایک ماہ کے بعد ملک الشعراء لُبید نے چوتھا مصرع مکمل کر دیا جو کہ سبھی کی شکست کا اعتراف بھی تھا۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ٥ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ٥ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ٥ مَا هٰذَا كَلَامُ الْبَشَرُ ٥

Lo! we have the abundance . So pray unto the Lord, and sacrifice .Lo ! it is the insulter (and not thou) who is with out posterity.This is not the human Kalam.

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوثر عطا کی پس تم اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بے شک تمہارا دشمن ہی بے نام ونشان رہے گا لبید نے کہا "بے شک یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہے۔

Marfat.com

صداقتوں کا مخزن

دراصل قرآن تمام صداقتوں کا مخزن ہے۔تمام کتابوں پر حاکم ہے۔تاریخی حالات کے نشیب وفراز سے آگاہ ہے۔تمام روحانی اور جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء ہے۔جس کے بغیر کوئی مدعی اپنا دعویٰ ثابت نہیں کرسکتا جس کی اتباع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی فرض تھی گویا یہ قرآن سب کا متبوع اور متاع ہے۔کیونکہ اس میں وہ دائمی اصول نافذ ہیں جن میں نہ ترمیم ہوتی ہے اور نہ اختلاف اور نہ ہی ان کا معارضہ ممکن ہے۔انسان اپنے مقصد زندگی اور طرز زندگی کو متعین کرنے کے لیے جن جن ضروریات کی طرف راغب ہوتا ہے وہ سبھی اس میں موجود ہیں یہ ایسی بے مثال کتاب ہے جو اپنے اعجاز بیان سے ہر حجت کا زور توڑنے والی ہے جس کی تلاوت سے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔اوراس میں تمام علوم وفنون کا کثیر ذخیرہ موجود ہے۔

قرآن کا چیلنج

جب رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی تعلیم کا درس شروع کیا تو سب لوگ مخالف ہو گئے اور تکذیب کرنا شروع کردی۔اپنے خود ساختہ خداؤں کی حفاظت کے لیے کلام الٰہی کو من گھڑت افسانہ کہتے تھے کبھی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ شاعر، کاہن، دیوانہ اور ساحر وغیرہ کے القاب سے پکارنے لگے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اے لوگو! اگر ایسی باتیں کرنے میں تم سچے ہو تو اس کلام جیسی کوئی مثل پیش کر دکھاؤ"۔

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ بَلۡ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ فَلۡیَاۡتُوۡا بِحَدِیۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ کَانُوۡا صٰدِقِیۡنَ ۝ (سورۃ الطور آیت ۳۳،۳۴)

Or say they: He hath invented it ? Nay,but they will not believe .Then let them produce speech the like there of, if they are truthful.

ترجمہ: کیا کہتے ہیں یہ جھوٹ ہے۔ بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ پس اگر تم سچے ہو تو اس جیسا کلام پیش کر دکھاؤ۔

دوسری جگہ فرمایا۔

اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ۝ (سورۃ الاحقاف آیت ۴)

Bring me a Scripture before this (scripture) ,Or some vestige of knowledge (in support of what they say) ,if they are truthful.

ترجمہ: اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم کا ہی کوئی نشان اگر تم سچے ہو۔

Marfat.com

لیکن چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود بھی پوری کائنات کے علوم وفنون قرآن کے معارضے سے عاجز ہیں کوئی اس جیسا فصیح کلام نہیں بنا سکتا کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے۔

قرآن کا فیصلہ

ان تمام حوالہ جات کے بعد اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ لَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۴)

And if they do it not --- and they can never do it --- then guard yourselves against the fire prepared for disbelievers , whose fuel is of men and stones.

ترجمہ: اگر تم نہ کر سکے اور ہر گز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو، جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ وہ منکروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔

فَذَرۡنِیۡ وَمَنۡ یُّکَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝ (سورۃ القلم آیت ۴۴)

Leave me (to deal) with those who give the lie to this pronouncement .We shell lead them on by steps from

Marfat.com

whence they know not.

رجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ان لوگوں کو جو ہمارے کلام کو جھٹلاتے ہیں

پنے اپنے حال پر چھوڑ دو ہم خود ان سے ایسا نمٹیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی

رآہستہ آہستہ جہنم میں لے جائیں گے۔

غزوہ بدر کا واقعہ

غزوہ بدر ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ میں ہوا۔ جس میں درج ذیل

یت اعجاز القرآن کی تائید میں نازل ہوئی۔

وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ

ذَآ اِنۡ هٰذَآ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝ (سورۃ الانفال آیت ۳۱)

And when our revelations are recited unto them they s
: we have heard .If we wish ,we can speak the like
this. Lo! this is naught but fables of the men of old
oldest.

جمہ: اور جب ان کے سامنے ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتے

نا لیا ہے اگر ہم بھی چاہیں تو اس جیسا کلام بنا سکتے ہیں کیونکہ یہ تو پہلے لوگوں کی

ہانیاں ہیں۔

Marfat.com

مگر وہ لوگ ہرگز ایسا نہیں کر سکے بلکہ میں تو سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی عقلوں کو سلب کر لیا تھا قرآن کے اعجاز کی حقیقی وجوہ اس کا نظم تالیف اور جداگانہ اسلوب بیان ہے۔

کام کرتی رہی وہ چشم فسوں ساز اپنا
لب جاں بخش دکھایا کیسے اعجاز اپنا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ ○ (بخاری شریف)

ترجمہ: تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔

دراصل قرآن مسلمانوں کو کفار کے مقابلے میں دین اسلام پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنے، ہمیشہ جہاد کیلئے تیار رہنے اور اتحاد و یگانگت کا درس دیتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (سورۃ آل عمران آیت ۲۰۰)

O they who believe ! endure out do all others in endurance ,be ready and observe your duty to Allah ,in order that they may succeed.

ترجمہ: اے اہل ایمان لوگو! صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں استقامت دکھاؤ، حق کی خدمت کیلئے کمر بستہ رہو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے فلاح پا جاؤ گے۔ لہٰذا دین پر عمل کا نام اسلام ہے۔

دعوت فکر و عمل

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ۝ سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ یَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝ اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ ۝ (حم السجدہ آیت ۵۲ تا ۵۴)

Be think they: if it is from Allah and they reject it -- who is further astray than one who is at open feud (with Allah?) .We shall show them our partents on the horizons and with in them selves until it will be manifest unto them that it is the truth. Doth not the Lord suffice , since He is witness over all things? How ! are they still in doubt about the meeting with their Lord? Lo ! is not He surrounding all things ?

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان سے کہو کہ بھلا دیکھو تو سہی اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہوا اور تم اس کا انکار کرتے رہے تو ایسے انتہا درجہ کے ضدی سے

Marfat.com

کون زیادہ گمراہ ہوگا عنقریب ہم ان کو اپنی نشانیاں آفاق میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کے اندر بھی ظاہر کریں گے یہاں تک کہ ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ یہ قرآن واقعی برحق ہے کیا تمہارے رب کی یہ بات کافی نہیں ہے کہ وہ ہر چیز کو بخوبی دیکھ رہا ہے آگاہ رہو یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں سن رکھو وہ ہر چیز پر محیط ہے یعنی ہر چیز اس کی گرفت میں ہے۔

سرور زیاب فقط اس ذات بے ہمتا کو ہے
حکمران ہے بس وہی باقی سب بتان آزری

☆☆☆

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

Marfat.com

دلائل اعجاز القرآن

وَاِذَاقُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ○ (سورۃ الاعراف آیت ۲۰۴)

1۔ جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو شاید تم پر رحمت ہو جائے۔

2۔ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہے۔ (سورۃ البقرہ)

3۔ پہلے لوگوں کے ان قصص میں عقل و ہوش رکھنے والوں کیلئے عبرت ہے یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (سورۃ یوسف)

4۔ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہوا ہے۔ (سورۃ الکھف)

5۔ لوگو! ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا

Marfat.com

ہی تذکرہ ہے کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ (سورۃ الانبیاء)

6۔ اگر ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں ایک ایک نذیر اٹھا کھڑا کرتے پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کی بات ہرگز نہ مانو اور اس قرآن کو لے کر ان کے ساتھ جہاد کبیر کرو۔ (سورۃ الفرقان)

7۔ یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور ان لوگوں کیلئے بڑا ہی دردناک عذاب ہے جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا۔ (سورۃ الجاثیہ)

8۔ (اور یہ قرآن) غالب اور رحیم ہستی کا نازل کردہ ہے تاکہ تم خبردار کرو ایسی قوم کو جس کے باپ دادا خبردار کیئے گئے تھے آج وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ (سورۃ یٰسین)

9۔ کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا یا پھر ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے تھے۔ (سورۃ محمدؐ)

10۔ تم بہرحال اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو جو وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو۔ یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ (سورۃ العنکبوت)

11۔ یہ تو سارے جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے تم میں سے ہر اس شخص کے لئے راہ راست ہے جو چلنا چاہے اور تمہارے چاہنے سے کچھ

Marfat.com

نہیں ہوتا جب تک اللہ رب العلمین نہ چاہتا ہو۔ (سورۃ التکویر)

12۔ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالیں دی ہیں کہ وہ ہوش میں آئیں ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں ہے تاکہ وہ برے انجام سے بچیں۔ (سورۃ الزمر)

13۔ ہرگز نہیں! یہ تو ایک نصیحت ہے جس کا جی چاہے اسے قبول کرے یہ ایسے صحیفوں میں درج ہے جو مکرم، بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔ معزز اور نیک کاتبوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں۔ (سورۃ عبس)

14۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یقیناً تم سیدھے راستے پر ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کیلئے ایک بہت بڑا شرف ہے اور عنقریب تم لوگوں سے اس کی جواب دہی ہوگی۔ (سورۃ الزخرف)

15۔ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ o وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ o (سورۃ الانشقاق)

ترجمہ: پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ (یہ آیت سجدہ ہے)

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں قرآن

Marfat.com

چند انبیاء کے معجزات

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہونا۔

۲۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ابو جہل کی مٹھی میں پتھر بے جان کا بول پڑنا۔

۳۔ دودھ کا ایک پیالہ اصحاب صفہ کی جماعت کے لئے کافی ہو جانا۔

۴۔ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کرنا۔

۵۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پنگھوڑے میں لوگوں سے باتیں کرنا۔

۶۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قبر سے مردہ کو زندہ کر دینا۔

۷۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کوڑھی کو خوبصورت اور نابینا کو بینا کر دینا۔

۸۔ اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کر دیا۔

۹۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پتھر پر عصا ماریں تو بارہ میٹھے پانی کے چشمے جاری ہو جائیں۔

۱۰۔ اللہ کے حکم سے ابراہیم علیہ السلام کے لئے، آگ گلزار بن جاتی ہے۔

۱۱۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو جانوروں کی بولیاں سکھا دیں۔

۱۲۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی ایڑیوں سے آب زم زم کا چشمہ، جو بیماریوں کے لئے شفاء ہے، کا جاری ہو جانا۔

Marfat.com

۱۳۔ حضرت یوسف علیہ السلام قحبہ خانے سے باہر دوڑے تو مقفل دروازوں کا کھلتے جانا۔

۱۴۔ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت مدینہ کے وقت مٹھی بھر خاک سورت یٰسین پڑھتے ہوئے کافروں کی طرف پھینکی تو اللہ تعالیٰ نے سب دشمنوں کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بحفاظت مکہ سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے

۱۵۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ احد پہاڑ پر کھڑے تھے کہ وہ لرزنے لگا تو آپ نے فرمایا "اے احد ثابت قدم ہو جا بے شک تیرے اوپر ایک نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)، ایک صدیق (ابوبکرؓ) اور دو شہید (عمرؓ وعثمانؓ) ہیں۔ تو پہاڑ اسی وقت پرسکون حالت میں کھڑا ہو گیا۔

۱۶۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ کا اڑتالیس کروڑ کا قرض تھا مگر صرف آٹھ کلوگرام کھجوریں تول تول کر رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو دیتے جاتے تھے حتیٰ کہ وہ سارے کا سارا قرض ختم ہو گیا مگر کھجوریں ختم نہ ہوئیں۔

یہ تمام معجزات ظاہر کرنا صرف اور صرف اللہ کا فعل تھا۔ اور ہر معجزہ نبی کی نبوّت و رسالت کا بین ثبوت فراہم کرتا جسے دیکھ کر لوگ ایمان لاتے تھے۔ گویا ہر نبی جب اعلان نبوت کرتا تو معجزے سے اللہ تعالیٰ اس کی عملی تصدیق کرتا تھا۔ ان میں سے اکثر حسی معجزات تھے جن سے آہستہ آہستہ لوگ نابلد ہوتے گئے۔

Marfat.com

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

آخر الزّماں پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا معجزہ عطا کیا گیا جو عقلی اور دائمی راہنما ہے۔ جس کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے لے رکھی ہے۔ آج یہی وہ معجزہ ہے جس کے فیض سے لوگ حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں کیونکہ یہ معجزہ ہر کسی کے لئے روحانی بہار ہے اور ایسا بلیغ معجزہ کسی پیغمبر کو نہیں دیا گیا۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ بِیَدِہٖ مَا اُنْزِلَتْ فِی التَّوْرٰۃِ وَلَا فِی الْاِنْجِیْلِ وَلَا فِی الزَّبُوْرِ وَلَا فِی الْقُرْآنِ مِثْلُھَا وَاِنَّھَا سَبْعٌ مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ اُعْطِیْتُہٗ۔ (جامع ترمذی جلد ۲ ص ۲۸۸)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے تورات میں کوئی چیز نازل نہیں کی اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن میں اس سورت کی مثل اور وہ "سبع من المثانی"، "قرآن عظیم" ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔

Marfat.com

حرفِ آخر

قرآن مجید ایک دائمی معجزہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے خاتم الرسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا یہ صداقتوں کا مخزن اور رشد وہدایت کا پیکر ہے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس کی تلاوت سے دل و جان میں طمانیت پیدا ہوتی ہے قرآن مجید کی تلاوت کیلئے طہارت ضروری ہے مگر صد افسوس ! کہ آج ہمارے دلوں میں نفاق پیدا ہو گیا اور دل ناپاک ہوئے ، طہارت کا طریقہ بھول گئے ہمارے گھروں میں قرآن حکیم تو موجود ہے مگر ہم پڑھنے سے اکثر محروم رہتے ہیں......................آخر کیوں؟؟؟؟

ہر کوئی مست مئے ذوق تن آسانی ہے
تم مسلمان ہو! یہی انداز مسلمانی ہے

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن وسنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حافظ محمد اعجاز تارڑ

چیئرمین: دار العلوم مسلم تعمیر ملت

کوٹ لدھا

اعجاز القرآن پر چند کتب

نمبر شمار	مصنف	فہرست کتب	مطبوعہ جات
1۔	احمد بن محمد الخطابی (۳۸۸ھ)	القول فی بیان اعجاز القرآن	مخطوطہ لائڈن کتب خانہ
2۔	علی بن الحسین المرتضٰی (۴۳۶ھ)	کتاب الصرفۃ فی اعجاز القرآن	فہرست الطوسی مصر
3۔	ابن بابجوک الیقالی (۵۶۶ھ)	کتاب الشبیہ اعجاز القرآن	مخطوطات برلن
4۔	عبدالواحد الزملکانی (۶۵۱ھ)	علم البیان المصطلح فی اعجاز القرآن	آصفیہ کتب خانہ
5۔	ابن ابی الاصبع القیروانی (۶۵۴ھ)	البرہان الکاشف عن اعجاز القرآن	المشرقی کتاب گھر
6۔	ابراہیم بن احمد الجزری (۷۴۹ھ)	ایجاز البرہان فی اعجاز القرآن	فہرست مخطوطہ برلن
7۔	مصطفٰی صادق الرافعی (۱۰۰۰ھ)	والفصاحۃ البیان فی اعجاز القرآن	الہیثم مکتب مصر
8۔	عبدالقاہر الجرجانی (۴۷۱ھ)	الکتاب فی دلائل اعجاز القرآن	نایاب ہے
9۔	علی بن عیسٰی الرومانی (۳۸۴ھ)	کتاب النکت فی اعجاز القرآن	نایاب ہے
10۔	عبدالوحد بن محمد اسمٰعیل (۶۰۴ھ)	بیان البرہان فی اعجاز القرآن	کتب خانہ آصفیہ
11۔	علامہ تمنا عمادی (۱۴۱۵ھ)	اختلاف قرأۃ و اعجاز القرآن	الرحمٰن پبلیشرز لاہور
12۔	محمد بن زید الواسطی (۳۰۴ھ)	الرسالۃ فی معرفت اعجاز القرآن	الحجازی استنبول
13۔	الحافظ محمد اعجاز تارڑ (۱۴۲۳ھ)	فصاحت و بلاغت فی اعجاز القرآن	

اعجاز پبلشرز 22۔اردو بازار، لاہور

محمد اسد تارڑ

حماد الحسن دھوتڑ

وقار الحسن کاہلوں

Marfat.com

سُورۃ الفاتحہ

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

In the name of Allah ,the Beneficent ,the Merciful.

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ، نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

Praise be to Allah, Lord of the worlds.the Beneficent ,the Merciful.

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے بڑا مہربان ورحیم ہے

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ

Owner of the Day of judgement. Thee (alone) we worship :

انصاف کے دن کا مالک ہے ،ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝

Thee(alone) we ask for help. Show us the straight path;

اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں سیدھا راستہ دکھا

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ

The path of those whome thou hast favoured:

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

Not (the path) of those who earn thine anger nor of those who go astray.

نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے

Marfat.com

قرآن مجید کی تمام سورتیں اپنے اپنے اُسلوب اور اعجازاتی فضیلت میں درجہ بدرجہ ہیں البتہ اس کتاب ''اعجاز القرآن'' میں صرف سورۃ الفاتحہ کے اسماء پر مختصر گفتگو کی جسارت کر رہا ہوں ۔ یہ سورت قرآن مجید کا دیباچہ ہے جس میں مفصل تعلیمات کو اختصار سے بیان کیا گیا ہے۔

یہ سورت قرآن کی تمام سورتوں سے افضل ہے بلکہ یہ اُم القرآن سورت ہے۔جس میں اعجازاتِ قرآنی پر مستند اور جامع دلائل موجود ہیں۔

اسماء سورۃ الفاتحہ

سورۃ الفاتحہ وہ جلیل القدر سورت ہے جس نے فکر و نظر میں انقلاب پیدا کیا اور قلب و روح کو نئی زندگی بخشی ،دراصل یہ سورت رشد و ہدایت کا سرچشمہ ہے

علامہ جلال الدین السیوطیؒ کی کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں اس سورت کے چھبیس نام درج ہیں اور ہر نام میں قرآن کے عملی اعجاز کا پہلو نمایاں ہے۔

1۔ سُوْرَۃُ الْحَمْد: حَمد کا معنیٰ ہے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا

اس سورت میں اللہ کی تعریف کا ذکر بدرجہ اولیٰ ہے کیونکہ وہی فاطر السمٰوٰت والارض ہے اور ہر کوئی اپنی بساط کے مطابق اس کی تعریف میں مشغول ہے۔

Marfat.com

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّامَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى o (سورة بنی اسرآءِیل آیت ۱۱۰)

Say (unto mankind) : Cry unto Allah or sry unto the beneficent ,unto which so ever ye cry (it is the same). His are the most beautiful names.

2۔ فَاتِحَةُ الْكِتَاب: فاتحہ کا معنیٰ کھولنے والی

اس سورت سے قرآن مجید کی ابتداء ہوتی ہے یہ کتاب فتح مبین کا پیش خیمہ ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيْناً o (سورۃ فتح آیت ۱)

Lo! We have given thee (O Muhammad) a single victory.

ترجمہ: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو صریح فتح دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

3۔ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ: سات دھرائی جانے والی آیات

یعنی ہر نماز میں یہ سورت پڑھی جاتی ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

Marfat.com

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ O

(سورۃ الحجر آیت ۸۷)

We have give thee seven of the oft-repeated (verses) and the great Qur'an .

ترجمہ: اے محمدؐ! بے شک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور قرآن عظیم عطا فرمایا ہے۔

4۔ سُوْرَۃُ الْکَافِیَہ: کافیہ کا معنیٰ ہے کفایت کرنے والی

اس سورت سے سبق ملتا ہے کہ ہمارے سبھی کام صرف اللہ کی جناب میں منظور و مقبول ہوتے ہیں اور وہی اکیلا ہمارا کارساز ہے۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ O

(سورہ المومن آیت ۴۴)

I confide my cause unto Allah. Lo ! Allah is seer of (His) slaves.

ترجمہ: میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

انسان کی نجات کیلئے یہ سورت کافی ہے۔

اس سورت کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا،

Marfat.com

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا اُنْزِلَتْ فِی التَّوْرٰۃِ وَلَا فِی الْاِنْجِیْلِ وَلَا فِی الزَّبُوْرِ وَلَا فِی الْقُرْآنِ مِثْلُھَا ۝ (جامع ترمذی جلد ۲، ص ۲۸۸)

ترجمہ: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے باعتبار درجہ اور فضیلت کے تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید میں اس جیسی کوئی سورت نہیں نازل ہوئی۔

5۔ سُوْرَۃُ الشِّفَاءِ : یہ سورت جملہ بیماریوں کیلئے تریاق ہے۔

جو رات کے وقت یہ سورت پڑھ کر سوئے اسے موت کے علاوہ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ ہی اسے طرح طرح کے برے اور خوفناک خواب آئیں گے بلکہ جس قدر اطمینان سے پڑھی جائے اسی قدر اطمینان سے پر سکون نیند آتی ہے۔

فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ ۝

(دارمی شریف، جلد۲، ص ۳۲۰)

6۔ سُوْرَۃُ الشُّکْرِ : اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکرادا ہوتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۝ (سورۃ لقمان آیت ۱۲)

And who so ever giveth thanks ,he giveth

thanks for (the good of) his soul.

ترجمہ: اور جو شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے شکر ادا کرتا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ o (سورۃ ابراھیم آیت ۷)

If you thanks ,I will give you more.

اگر تم شکر کرو گے تو وہ تمہیں بہت زیادہ عطا کرے گا۔

نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلْنَا مُسْلِمِيْنَ o

(ترمذی شریف)

ترجمہ: شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا ہے۔

7۔ سُوْرَةُ الْكَنْز : کنز کا مطلب ہے بہت بڑا خزانہ

اس سورت کے متعلق نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

اُعْطِيْتُ مِنْ خَزَآئِنِ الْعَرْشِ o (روح المعانی جلد ا ص ۳۸)

ترجمہ: یہ سورت مجھے عرش کے خزانوں میں سے عطا کی گئی ہے۔

8۔ سُوْرَةُ النُّوْر : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر آئے اور فرمایا۔

Marfat.com

اُبُشُرْ بِنُوْرَیْنِ قَدْ اُوْتِیْتُهُمَا لَمْ یُؤْتَهُمَا نَبِیٌّ قَبْلَکَ فَاتِحَةُ الْکِتَابِ٥ (صحیح مسلم جلد ا ص ۳۱۰)

ترجمہ: خوش ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو نور عطا کیے گئے ہیں جو پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ان میں سے ایک نور سورۃ الفاتحہ ہے۔

9۔ سُوْرَةُ اُمُّ الْقُرْآن : اُم اصل کو کہتے ہیں۔ جس کے نیچے بہت سے طوابع ہوں۔ اُم الرأس سر کے درمیانی حصے کو کہتے ہیں کیونکہ وہ پورے جسم اور دماغ کا مرکز ہے مکہ مکرمہ کو اُم القریٰ کہا جاتا ہے کیونکہ اس شہر میں بیت اللہ ہے جس کے گرد ونواح میں اہل ایمان جمع ہو کر طواف کرتے ہیں لہٰذا اُم القرآن کا مطلب ہے قرآن مجید کا مرکز۔ تمام قرآنی مضامین کا ماحاصل اختصار سے مفصل تذکرہ اس سورت میں موجود ہے۔ تفسیر کبیر میں لکھا ہے امام فخر الدین رازیؒ نے سورۃ الفاتحہ سے دس ہزار مسائل اخذ کیئے ہیں۔

10۔ سُوْرَةُ الصَّلٰوة : اس سورت کی تلاوت ہر نماز فرض، نفل واجب کیلئے ضروری ہے اس کے ترک کرنے سے نماز ناقص ہوتی ہے۔ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ٥ (نسائی جلد ا ص ۳۰۹)

ترجمہ: فاتحۃ الکتاب کی تلاوت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

قَسَمْتُ الصَّلَاۃَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سُئِلَ ○

ترجمہ: میں نے نماز کو اپنے (اللہ) اور بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے میرے بندے جو طلب کریں گے وہی انہیں عطا کروں گا۔

جب کوئی بندہ نماز میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ یعنی میرے بندے نے میری تعریف کی اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے جواب میں اَثْنٰی عَلٰی عَبْدِیْ میرے بندے نے میری ثناء بیان کی۔ پھر مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ کا جواب ملتا ہے مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔ بندہ پڑھتا ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تو اللہ فرماتا ہے ھٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ یعنی یہ وعدہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہو گیا۔ ایک کام میرا بندہ کرتا ہے اور دوسرا کام میرے ذمے ہے۔ آخر میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ......... وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ جواب دیتا ہے ھٰذَا لِعَبْدِیْ یہی میرا حقیقی بندہ ہے اور اب یہ جس چیز کا بھی طلبگار ہو گا وہ اسے عطا کی جائے گی۔

(صحیح مسلم جلد ا ص ۱۷۰)

Marfat.com

اختتامیہ

محمد اُسامہ تارڑ

قرآن مجید میں کل 557 رکوعات، 14 سجدے، 6236 آیات اور سات منزلیں ہیں

جن کی ترتیب حسب ذیل ہے۔

				آیات
1۔	قرآن مجید کی پہلی منزل ،	فاتِحہ	سے شروع ہوتی ہے	669
2۔	قرآن مجید کی دوسری منزل ،	مَآئِدہ	,,	695
3۔	قرآن مجید کی تیسری منزل ،	یُونُس	,,	665
4۔	قرآن مجید کی چوتھی منزل ،	بَنِی اِسرَآءِیل	,,	903
5۔	قرآن مجید کی پانچویں منزل ،	شُعَرَآءُ	,,	856
6۔	قرآن مجید کی چھٹی منزل ،	وَالصّٰفّٰتُ	,,	842
7۔	قرآن مجید کی ساتویں منزل ،	قٓ	,,	1606
				6236

قرآن مجید کی ساتوں منازل کے ابتدائی حُروف کو بالترتیب آپس میں ملایا جائے تو جو لفظ بنتا ہے وہ بھی اعجاز القرآن کی واضح دلیل ہے۔

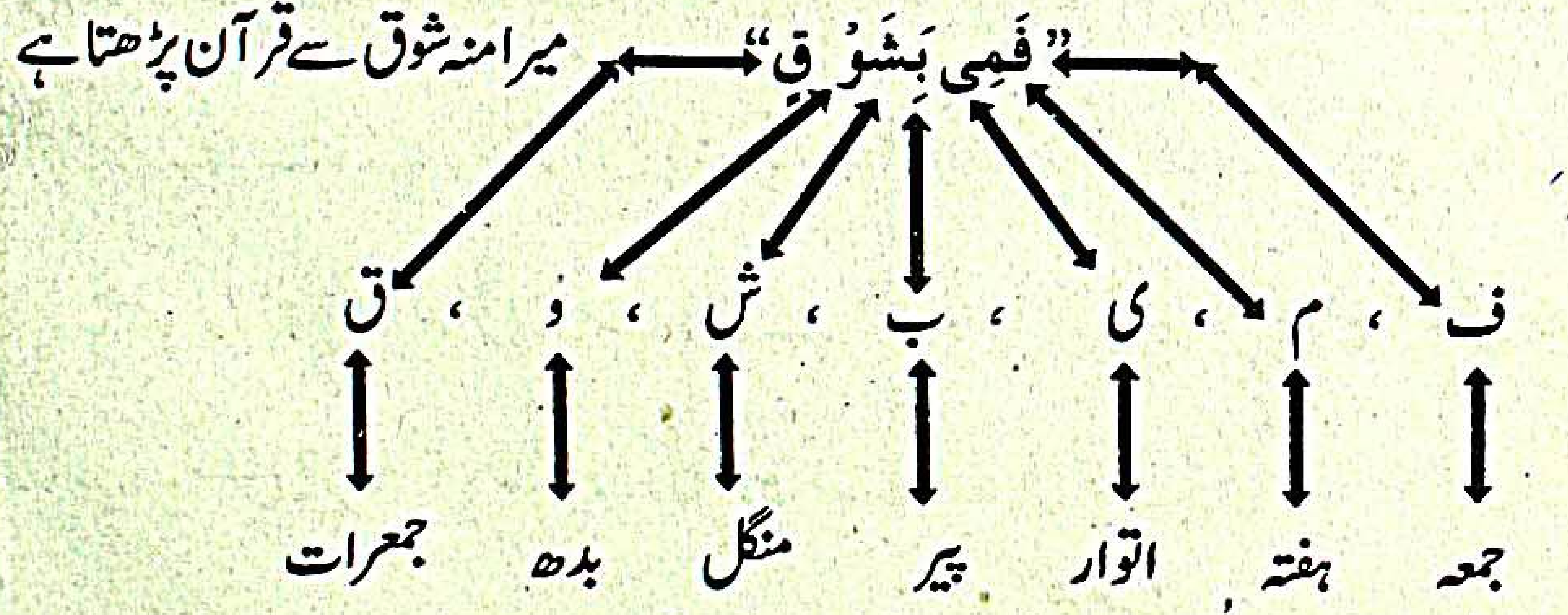

حفاظ کرام کو چاہیے کہ وہ روزانہ ایک منزل کی تلاوت ضرور کیا کریں۔

دعا ہے! اللہ تعالیٰ ہمیں عامل قرآن وسنت بنادے۔ (آمین ثم آمین)

خطبہ حجۃ الوداع

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

In the name of Allah ,the Beneficent ,the Merciful.

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ، نہایت رحم کرنے والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ o

When Allah,Succour and the triumph cometh

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح نصیب ہو گئی

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

And the seest mankind entering

اور (اے نبیؐ) تم نے دیکھ لیا کہ لوگ داخل ہو رہے ہیں

فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا o فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

the religion of Allah ,in troops ,then hymn the praises of the Lord.

اور فوج در فوج اللہ کے دین میں ، پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو

وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا o

And seek fogiveness of Him. Lo! He is ever ready to show mercy.

اور اس سے مغفرت مانگو بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے

Marfat.com

فتح مکہ .... پس منظر

صلح نامہ حدیبیہ ۶ھ میں طے پایا جس کی ایک اہم شرط یہ تھی کہ قریش مکہ اور مسلمانوں کے درمیان دس سال تک لڑائی جھگڑے نہیں ہوں گے اور نہ ہی ایک دوسرے کو ہراساں کیا جائے گا اس معاہدے کے تحت فریقین کے حلیف اور اتحادی قبائل بھی اس معاہدے کی پاسداری کریں گے۔ لہٰذا صلح حدیبیہ کے بعد بڑے پرامن اور سازگار حالات پیدا ہو گئے۔ لیکن کچھ ہی عرصہ کے بعد بنو بکر نے مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنوخزاعہ پر حملہ کر دیا جو سراسر معاہدے کی خلاف ورزی تھی اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش مکہ کے پاس ایک قاصد بھیجا اور تین شرائط پیش کیں کہ ان میں سے کسی ایک شرط کو قبول کرلو۔

کفار مکہ نے عجلت سے صلح نامہ حدیبیہ ختم ہونے کی شرط قبول کر لی لیکن بعد میں انہیں بڑا رنج ہوا کیونکہ اب نہ تو وہ جنگ کی تیاری کر سکتے اور نہ ہی بے خوف وخطر آرام سے بیٹھ سکتے تھے۔

مکہ کی طرف روانگی

ایسے حالات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایفائے عہد اور مظلوم بنو خزاعہ کی امداد کیلئے مکہ مکرمہ پر چڑھائی کا ایک پروگرام ترتیب دیا اور 10 رمضان ۸ھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تقریباً دس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایک لشکر جرار لے کر بڑی رازداری اور احتیاط سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے، جب اس عظیم قافلے نے اُم القریٰ کے قریب پڑاؤ ڈالا تو قریش مکہ یہ سب کچھ دیکھ کر حواس باختہ ہوگئے۔ دوسرے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو چاروں طرف سے مکہ میں داخل ہونے کا حکم دے دیا۔

تھوڑی سی مزاحمت کے بعد پیکر اسلام کے وفا شعار سپاہی فاتحانہ مکہ معظّمہ میں داخل ہوگئے۔ خانہ کعبہ میں مشرکوں نے ۳۶۰ بت رکھے ہوئے تھے سب سے پہلے انہیں مسمار کیا گیا بتوں کو گراتے ہوئے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر قرآن مجید کی یہ آیت تھی۔

جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

(سورۃ بنی اسرآءیل آیت ۸۱)

Truth hath came and falsehood hath vanished away . Lo! false hood is ever bound to vanish.

ترجمہ: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا

عمومی ہدایات

فتح مکہ کے موقع پر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے امن وامان کیلئے عمومی ہدایات جاری فرمائیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ ....جو شخص بیت اللہ میں داخل ہو جائے۔

☆ ....جو کوئی اپنے ہتھیار ڈال دے۔

☆ ....جو ابو سفیان کے گھر میں داخل ہو جائے۔

☆ ....جو زخمی ہو اور قیدی کر لیا جائے۔

☆ ....جو حکیم بن حزام کے گھر میں داخل ہو جائے گا۔

☆ ...تمام لوگوں کی جان و مال کا تحفظ کیا جائے،

☆ ...کسی کو قتل نہ کیا جائے گا اور بھاگنے والوں کا تعاقب نہ کریں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان تمام احکامات کی خوب پاسداری کی تھی۔

قریش مکہ سے خطاب

اے اہل قریش کی جماعت! تمہارا کیا خیال ہے کہ میں آج تم سے کیسا سلوک کرنے والا ہوں؟؟؟

ان میں..... امیر و غریب اور یہود و نصریٰ سب موجود تھے

Marfat.com

ان میں..... رسول رحمت کو قتل کے منصوبے بنانے والے

ان میں..... لشکر کفار کا جرنیل ابوسفیان

ان میں..... نبی کریم کا ہجرت کے وقت تعاقب کرنے والا
سراقہ بن جعشم بھی موجود تھا

ان میں..... مسلمانوں پر ظلم وستم اور تشدد کی انتہا کرنے والے

ان میں..... حضرت بلالؓ کو آگ کے انگاروں پر لٹانے والے

ان میں..... شعب ابی طالب میں تین سال مسلمانوں کو
قید کرنے والے

ان میں..... غزوہ بدر میں اسلام کو مٹانے کی کوشش کرنے والے

ان میں..... غزوہ احد میں ستر مسلمانوں کو شہید کرنے والے

ان میں..... غزوہ احزاب میں مدینہ کا محاصرہ کرنے والے

ان میں.....غزوہ خیبر میں علم بغاوت بلند کرنے والے یہودی

ان میں..... غزوہ موتہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفیر
حارث بن عمیرؓ کو شہید کرنے والے

ان میں.....ظلم وتشدد سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت مدینہ پر مجبور
کرنے والے

Marfat.com

ان میں .... مخالف بھی اور مخاطب بھی سب متوجہ تھے۔ تمام دشمنان اسلام کی گردنیں جھکی ہوئی تھیں لیکن !!!

رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیک زبان ہو کر بولے، ''آپ ہم سے اچھا سلوک کریں گے۔''

اَخٌ کَرِیْمٌ وَّ اِبْنُ اَخٍ کَرِیْمٌ ○

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم شریف بھائی ہیں اور ہمارے شریف بھائی کے بیٹے ہیں۔

یہ باتیں سن کر رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَقُوْلُ لَکُمْ کَمَا قَالَ یُوْسُفُ لِاِخْوَتِہٖ ط

لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ ○

''جس طرح یوسف علیہ السلام نے اپنے ظالم بھائیوں کو معاف کر دیا تھا اسی طرح آج کے دن تم سے کوئی مواخذہ نہیں ہے''۔

اس عام معافی کے نتیجے میں لوگ جوق در جوق دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔

وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا○

And than seets mankind entering the religion of Allah, in troops.

اور تم نے دیکھا کہ لوگ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔

فرضیت حج

اسلام میں حج ۹ ھ میں فرض ہوا قرآن مجید میں ارشاد ہے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا O

(سورۃ آل عمران آیت ۹۷)

And pilgrimage to the Home is a duty unto Allah for mankind ,for him who can find a way thither.

ترجمہ: اور لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے کہ جو شخص اس گھر تک جانے کی طاقت رکھے وہ (ضرور) اس کا حج کرے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تین سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا امیر حج مقرر کر کے مکہ کی طرف روانہ کیا پھر اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ سورۃ التوبہ کی پہلی (۸۰) آیات کی روشنی میں احکام حج کی وضاحت فرمائیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا O (سورۃ التوبہ آیت ۲۸)

O you who believe ! The idolaters only are unclean. So let them not come near the inviolable place of worship after this their year.

Marfat.com

ترجمہ: اے اہل ایمان لوگو! مشرک ناپاک ہیں پس اس سال (۹ ہجری) کے بعد وہ بیت اللہ کے پاس ہرگز نہ آسکیں۔

ہر چہ باد انجام کار! جب پورے عرب میں اسلام کی شعاعیں پھیل گئیں کفر وشرک کے اندھیرے چھٹ گئے اور ایک اسلامی ریاست قائم ہوگئی جس میں مطلق اللہ تعالیٰ کی عبادت شروع ہوئی جس کی بدولت ایک ایسی جماعت تیار ہوگئی جو دین اسلام کو پورے عالم میں پہنچانے کا منصب ادا کرنے کے قابل تھی۔

تیاری حجۃ الوداع

ان تمام باتوں کے پیش نظر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ امت کو اخلاق، معاملات ضابطہ حیات اور شریعت کے بنیادی اصولوں کی جامع تلقین کر دی جائے۔ اس مقصد کیلئے حج سے بہتر کوئی موقع میسر نہ تھا چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی القعدہ میں حج ادا فرمانے کا اعلان فرمایا جہاں جہاں یہ خبر پہنچی لوگ گروہ در گروہ حج کیلئے روانہ ہونے لگے اور تقریباً سوا لاکھ سے زائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس مرتبہ حج ادا فرمایا۔

۴۔ ذی الحجہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ پہنچے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عمرہ ادا فرمایا اور احرام کھول دیئے گئے۔ ۸ ذوالحجہ کو میدان منیٰ میں

Marfat.com

تشریف لے گئے جہاں مغرب وعشاء کی نماز یکجا پڑھی۔رات گزارنے کے بعد صبح سویرے 9 ذی الحجہ کو تلبیّہ پڑھتے میدان منیٰ سے چھ میل دور میدان عرفات میں پہنچے وہاں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی ادا فرمائی نماز کے بعد میدان عرفات میں جبل رحمت پہ کھڑے ہو کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریخ ساز خطبہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ حجۃ الوداع

☆... اللہ تعالیٰ کا وعدہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَ ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ○

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔وہ یکتا ہے۔کوئی اس کا ساجھی نہیں اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اس نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد فرمائی اور تنہا اسی کی ذات نے باطل کی ساری مجتمع قوتوں کو زیر کیا۔

☆... الوداعی حج

اَیُّھَا النَّاسُ! اِسْمَعُوْا قَوْلِیْ فَاِنِّیْ لَا اَرَانِیْ وَاِیَّاکُمْ اَنْ نَجْتَمِعَ فِیْ ھٰذَا الْمَجْلِسِ اَبَدًا بَعْدَ عَامِیْ ھٰذَا○

ترجمہ: لوگو! میری بات سنو۔ میں نہیں سمجھتا کہ آئندہ کبھی ہم اس طرح کسی مجلس میں یکجا ہوسکیں گے۔ (اور غالباً اس سال کے بعد میں حج نہ کرسکوں گا)

☆... فضیلت کا معیار

اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ للّٰہَ یَقُوْلُ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَ جَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط فَلَیْسَ لِعَرَبِیٍّ عَلٰی عَجَمِیٍّ فَضْلُ وَلَا لِعَجَمِیٍّ عَلٰی عَرَبِیٍّ وَلَا لِاَسْوَدَ عَلٰی اَبْیَضَ وَلَا لِاَبْیَضَ عَلٰی اَسْوَدَ فَضْلُ اِلَّا بِالتَّقْوٰی o

لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''انسانوں! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو۔ تم میں زیادہ عزت و کرامت والا خدا کی نظروں میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے''۔

چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فوقیت ہے نہ کسی عجمی کو کسی عرب پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے، نہ گورا کالے سے۔ ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔

Marfat.com

☆... تخلیقِ اشرف المخلوقات

اَ لنَّاسُ مِنْ اٰدَمَ وَ اٰدَمُ مِنْ تُرَابٍ اَلَا کُلُّ مَاْثُرَةٍ اَوْ دَمٍ اَوْ مَالٍ یُدَّعٰی بِهٖ فَهُوَا تَحْتَ قَدَمَیَّ هَاتَیْنِ اِلَّا سَدَانَةُ الْبَیْتِ وَسِقَایَةُ الْحَاجِّ ثُمَّ قَالَ یَا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ لَا تَجِیْئُوْا بِالدُّنْیَا تَحْمِلُوْنَهَا عَلٰی رِقَابِکُمْ وَ یَجِیْءُ النَّاسُ بِالْاٰخِرَةِ فَلَا اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِنَ اللّٰهِ شَیْاًo

ترجمہ: انسان سارے ہی آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت و برتری کے سارے دعوے خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں۔ پس بیت اللہ کی تولیت اور حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمات علی حالہ باقی رہیں گی۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا، قریش کے لوگو! ایسا نہ ہو کہ خدا کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہو اور دوسرے لوگ سامان آخرت لے کر پہنچیں، اور اگر ایسا ہوا تو میں اللہ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا“۔

☆... اعمال کی جواب طلبی

مَعْشَرَ قُرَیْشٍ! اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَذْهَبَ عَنْکُمْ نَخْوَةَ الْجَاهِلِیَّةِ

Marfat.com

تَعظّمَهَا بِالْآبَاءِ اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ دِمَائَکُمْ وَاَمْوَالَکُمْ وَاَعْرَاضَکُمْ عَلَیْکُمْ حَرَامٌ" اِلٰی اَنْ تَلْقَوْ رَبَّکُمْ کَحُرْمَۃِ یَوْمِکُمْ ھٰذَا وَ کَحُرْمَۃِ شَھْرِکُمْ ھٰذَا فِیْ بَلَدِکُمْ ھٰذَا وَاِنَّکُمْ سَتَلْقُوْنَ رَبَّکُمْ فَیَسْئَلُکُمْ عَنْ اَعْمَالِکُمْ ٥

قریش کے لوگو! اللہ نے تمہاری جھوٹی نخوت کو ختم کر ڈالا۔ اور باپ دادا کے کارناموں پر تمہارے فخر و مباہات کی اب کوئی گنجائش نہیں! تمہارے خون و مال اور عزتیں ایک دوسرے پر ہمیشہ کے لئے قطعاً حرام کر دی گئیں۔ ان چیزوں کی اہمیت ایسی ہی ہے جیسی تمہارے اس دن کی اور اس ماہ مبارک (ذوالحجہ) کی خاص کر اس شہر میں ہے۔ تم سب اللہ کے آگے جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس فرمائے گا۔

☆... امانت داری کا خیال

اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ ضُلَّالًا یَّضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ ط فَمَنْ کَانَتْ عِنْدَہٗ اَمَانَۃٌ فَلْیُؤَدِّھَا اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَہٗ عَلَیْھَا ٥

ترجمہ: دیکھو کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس ہی میں کشت و خون کرنے لگو۔ اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔

Marfat.com

☆... غلاموں کے حقوق

اَيُّهَا النَّاسُ كُلُّ مُسْلِمٍ اَخُوا لُمُسْلِمِ وَ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ اِخْوَةٌ اَرِقَّآءَ كُمْ اَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْ كُلُوْنَ وَ اكْسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُوْنَ ○

ترجمہ: اے لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اپنے غلاموں کا خیال رکھو، ہاں غلاموں کا خیال رکھو۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ ایسا ہی پہناؤ جیسا تم پہنتے ہو۔

☆... دور جاہلیت کا خاتمہ

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوْعٌ وَدِمَاءَ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَ اِنَّ اَوَّلَ دَمٍ اَضَعُ مِنْ دِمَآئِنَا دَمُ ابْنِ الرَّبِيْعَةِ بْنِ الْحَارِثِ وَ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ فَقَتَلَهٗ هُذَيْلٌ ط وَ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّ اَوَّلُ رِبًا اَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ ○

ترجمہ: دور جاہلیت کا سب کچھ میں نے اپنے پیروں تلے روند دیا۔ زمانہ جاہلیت کے خون کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے

Marfat.com

میں کالعدم قرار دیتا ہوں میرے اپنے خاندان کا ہے۔ ربیعہ بن حارث کے دودھ پیتے بیٹے کا خون جسے بنو ھذیل نے مار ڈالا تھا، اب میں معاف کرتا ہوں۔ دور جاہلیت کا سود اب کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلا سود جسے میں چھوڑتا ہوں عباس ابن عبدالمطلب کے خاندان کا سود ہے اب یہ ختم ہو گیا۔

اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ اَعْطٰی کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّہٗ فَلَا وَصِیَّۃَ لِوَارِثٍ o

ترجمہ: اے لوگو! اللہ نے ہر حقدار کو اسکا حق خود دے دیا اب کوئی کسی وارث کے حق کے لئے وصیت نہ کرے۔

☆... بدکاری سے اجتناب

اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاھِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ o

ترجمہ: بچہ اسی کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر وہ پیدا ہوا۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا پتھر (رجم) ہے۔ ان کا حساب و کتاب اللہ کے ہاں ہوگا۔

مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ اَوْ تَوَلّٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ o

ترجمہ: جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی غلام اپنے آقا کے مقابلے میں کسی اور کو اپنا آقا ظاہر کرے گا، اس پر اللہ کی لعنت۔

Marfat.com

☆... قرض کی ادائیگی

اَلدَّیۡنُ مَقۡضِیٌّ وَالۡعَارِیَۃُ مُؤَدَّاۃٌ وَالۡمِنۡحَۃُ مَرۡدُوۡدَۃٌ وَالزَّعِیۡمُ غَارِمٌ ۝

ترجمہ: قرض قابل ادائی ہے، ادھار لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کوئی کسی کا ضامن بنے وہ تاوان ادا کرے۔

وَلَا یَحِلُّ لِامۡرِیٍٔ مِنۡ اَخِیۡہِ اِلَّا مَا اَعۡطَاہُ عَنۡ طِیۡبِ نَفۡسٍ مِّنۡہُ فَلَا تَظۡلِمُنَّ اَنۡفُسَکُمۡ ۝

ترجمہ: کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے سوائے اسکے جس پر اسکا بھائی راضی ہو اور خوشی خوشی دے۔ خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو۔

☆... حقوق و فرائض کا تحفظ

اَلَا لَا یَحِلُّ لِامۡرَاَۃٍ اَنۡ تُعۡطِیَ مِنۡ مَالِ زَوۡجِھَا شَیۡئًا اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ۝

ترجمہ: عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اس کی بغیر اجازت کسی کو دے۔

اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ لَکُمۡ عَلٰی نِسَآئِکُمۡ حَقًّا وَّ لَھُنَّ عَلَیۡکُمۡ حَقًّا ۝

Marfat.com

ترجمہ: لوگو! دیکھو تمہارے اوپر تمہاری عورتوں کے کچھ حقوق ہیں۔ اسی طرح ان پر تمہارے حقوق واجب ہیں۔

وَ سْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ عَوَانٍ لَكُمْ لَا يَمْلِكْنَ لِاَنْفُسِهِنَّ شَيْاً فَاتَّقُوْا اللّٰهَ فِي النِّسَآءِ فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانِ اللّٰهِ وَ اسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ۝

ترجمہ: عورتوں سے بہتر سلوک کرو کیوں کہ وہ تو تمہاری پابند ہیں اور خود اپنے لئے وہ کچھ نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ ان کے بارے میں اللہ کا لحاظ رکھو کہ تم نے انہیں اللہ کے نام پر حاصل کیا اور اسی کے نام پر وہ تمہارے لئے حلال ہوئیں۔

☆... وراثت کی حفاظت

وَاِنِّيْ قَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَّا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ كِتَابَ اللّٰهِ وَ اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّيْنِ فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّيْنِ ۝

ترجمہ: میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ تم کبھی گمراہ نہ ہوسکو گے اگر اس پر قائم رہے، اور وہ اللہ کی کتاب ہے۔ ہاں دیکھو! دینی معاملات میں غلو سے بچنا کہ تم سے پہلے لوگ انہیں باتوں کے سبب ہلاک کر دیئے گئے۔

Marfat.com

☆... ایمان کی حفاظت

وَاِنَّ الشَّیْطٰنَ قَدْ یَئِسَ مِنْ اَنْ یُّعْبَدَ فِیْ اَرْضِکُمْ هٰذِهٖ اَبَدً وَّلٰکِنْ سَتَکُوْنُ لَهٗ طَاعَةٌ فِیْمَا تُحَقِّرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِکُمْ فَسَیَرْضٰی بِهٖ فَاحْذَرُوْهُ عَلٰی دِیْنِکُمْ ۝

ترجمہ: شیطان کو اب اس بات کی کوئی توقع نہیں رہ گئی ہے کہ اب اسکی اس شہر میں عبادت کی جائے گی، لیکن اس کا امکان ہے کہ ایسے معاملات میں جنہیں تم کم اہمیت دیتے ہو اس کی بات مان لی جائے اور وہ اسی پر راضی ہے اسلئے تم اپنے دین وایمان کی حفاظت کرنا۔

☆... حصول جنت کا ذریعہ

اَلَا فَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَصَلُّوْا خَمْسَکُمْ وَصُوْمُوْا شَهْرَکُمْ وَاَدُّوْا زَکٰوةَ اَمْوَالِکُمْ طَیِّبَةً بِهَا اَنْفُسُکُمْ وَتَحُجُّوْا بَیْتَ رَبِّکُمْ وَاَطِیْعُوْا وُلَاةَ اَمْرِکُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّکُمْ ۝

ترجمہ: لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔ پانچ وقت کی نماز ادا کرو۔ مہینے بھر کے روزے رکھو۔ اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوش دلی کے ساتھ دیتے رہو۔ اپنے خدا کے گھر کا حج کرو اور اپنے اہل امر کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

☆... قانون احتساب

اَلَا لَا یَجْنِیْ جَانٍ اِلَّا عَلٰی نَفْسِہٖ اَلَا لَا یَجْنِیْ جَانٍ عَلٰی وَلَدِہٖ وَلَا مَوْلُوْدُ عَلٰی وَالِدِہٖ o

ترجمہ: اب مجرم خود ہی اپنے جرم کا ذمے دار ہوگا اور اب نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

☆... فریضۂ تبلیغ

اَلَا فَلْیُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰی مِنْ سَامِعٍ o

ترجمہ: سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہئے کہ یہ احکام اور یہ باتیں ان لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو۔

☆... الوداعی شہادت

وَاَنْتُمْ تُسْأَلُوْنَ عَنِّیْ فَمَاذَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ o

اور لوگو! تم سے میرے بارے میں (اللہ کے ہاں) سوال کیا جائے گا۔ بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟

قَالُوْا: نَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَبَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَنَصَحْتَ o

Marfat.com

ترجمہ: لوگوں نے جواب دیا کہ ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق رسالت ادا فرما دیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَصْبُعِہِ السَّبَابَۃِ یَرْفَعُھَا اِلَی السَّمَآءِ وَّیَنْکُتُھَا اِلَی النَّاسِ اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ ○

ترجمہ: یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگشت شہادت آسمان کی جانب اٹھائی اور لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ ارشاد فرمایا

''خدایا گواہ رہنا! خدایا گواہ رہنا! خدایا گواہ رہنا!''

☆... تکمیل دین

یہ حج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا اور آخری حج تھا جس کے بعد اللہ تعالٰی نے تکمیل دین کا اعلان فرمایا۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا.....○ (سورۃ المائدہ آیت ۳)

This day are those who disbelieve in despair of (ever horming) your religion; so fear them not ,fear Me! this day have I perfected your religion for you and completed

My favour unto you, and have chosen for you as religion

Al-Islam.

ترجمہ: آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے بطور دین اسلام کو پسند فرمایا۔

☆... مدینہ واپسی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۳ ذی الحجہ تک مکہ میں قیام فرمایا ۱۴ ذی الحجہ کی رات ذوالحلیفہ میں گزاری اور ۱۵ ذی الحجہ کو درج ذیل دعا پڑھتے ہوئے مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰئِبُوْنَ تَـائِبُوْنَ عَـابِدُوْنَ سَـاجِدُوْنَ لِـرَبِّـنَـا حَـامِـدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَ حْزَابَ وَحْدَهٗ ۝

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم واپس آرہے ہیں توبہ کرتے ہوئے عبادت گزارتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے اپنے پروردگار کی تعریفیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی جماعتوں کو شکست دی۔

دوسرے دن جنت البقیع کے قبرستان میں تشریف لے گئے وہاں دعائے مغفرت مانگی پھر اُحد پہاڑ پر گئے جہاں شہدائے اُحد کیلئے دعا فرمائی اور پھر ارشاد فرمایا۔

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّخِذِيْنَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ ٥ (ترمذی)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں کو ملعُون قرار دیا جو قبروں کی زیارت کرتی ہیں اور ان لوگوں کو بھی ملعُون قرار دیا جو قبروں پر مسجدیں بناتے ہیں اور قبروں پر چراغاں کرتے ہیں۔

☆... علالت

مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف پچاسی دن زندہ باحیات رہے۔ ایک دن مسجد میں تشریف لائے تو طبعیت ناساز اور جسم پر کپکپی طاری تھی پھر نماز عشاء سے قبل تین دفعہ غسل فرمایا اور تینوں دفعہ بے ہوش ہو گئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ نماز پڑھائیں اور خود حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے کندھوں کا سہارا لئے

Marfat.com

ہوئے مسجد میں تشریف لائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے ہٹنا چاہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے منع فرمادیا اوران کے پہلو میں بیٹھ کرنماز کی امامت فرمائی۔

نماز ادا کرنے کے بعد فرمایا!

"اللہ نے اپنے ایک بندے کو اختیار دیا ہے کہ وہ چاہے تو دنیاوی نعمتوں کو قبول کرے اور چاہے تو وہ چیزیں قبول کرے جو اللہ کے پاس ہیں تو اس بندے نے اللہ کے پاس کی چیزیں قبول کرلی ہیں"۔

☆... قریب الموت

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وصال سے چند روز قبل آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قَالَتْ لَمَّا نُزِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ طَفِقَ يَطْرَحُ قَمِيْصَةً لَّهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَاِذَا اغْتَمَّ بِهَا كَشَفَهَا فَقَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآءِ هِمْ مَسَاجِدَ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وفات کی علامات ظاہر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم شدت تکلیف سے اپنی چادر کبھی چہرہ انور پر ڈال لیتے اور کبھی چہرے کو کھلا

Marfat.com

رکھتے جب کھلا رکھتے تو فرماتے، یہود ونصریٰ پر اللہ کی لعنت ہو کہ انہوں نے انبیاء کرام علیہم السلام کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا تھا۔

مسند احمد میں ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مرفوع حدیث منقول ہے کہ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ نے فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا لَعَنَ اللّٰہُ قَوْمًا اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَآءِ ھِمْ مَسَاجِدَ○

ترجمہ: اے اللہ میری قبر کو بت (سجدہ گاہ) نہ بنانا اللہ نے ان لوگوں کو ملعون قرار دیا ہے۔ جنہوں نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو عبادت گاہیں بنالیا۔

ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پاس بلایا اور ان کے کان میں سرگوشی کی کہ اسی مرض میں میرا وصال ہو جائے گا جسے سن کر وہ رونے لگیں پھر دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں کہا ''بیٹی غم نہ کرو میرے خاندان میں سے سب سے پہلے تم ہی مجھ سے ملاقات کرو گی''۔ یہ سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خوش ہو گئیں۔

☆... آخری دن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت میں اضافہ ہوتا چلا گیا جس طرح شمع

Marfat.com

بجھنے سے پہلے ایک بڑا روشن شعلہ دیتی ہے اسی طرح پیر کے دن بظاہر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبعیت اچھی محسوس ہوئی، حجرہ مبارک سے پردہ اٹھا کر دیکھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز فجر پڑھ رہے تھے جنہیں دیکھ کر بڑے خوش ہوئے اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی آخری زیارت کا شرف حاصل کیا پھر کچھ دیر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوگئی چہرہ مبارک کبھی سرخ اور کبھی زرد ہو جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ رضی اللہ عنہا آج کا دن تیرے بابا کیلئے بڑا مشکل دن ہے۔

☆... وصال

۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک گود میں لئے بیٹھی ہوئی تھیں کہ ان کا بھائی عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ تازہ مسواک لے کر آ گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کی طرف اشارہ فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دانتوں سے مسواک نرم کر کے رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں گڑگڑاہٹ محسوس ہوئی آخری وقت میں

Marfat.com

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر یہ الفاظ تھے۔ اے اللہ! نزع کی حالت میں میری مدد فرما اور پھر دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی ○

ترجمہ: اے اللہ تو ہی بہترین ساتھی ہے۔

یہی الفاظ فرماتے ہوئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نیچے آتے گئے اور روح جسم اطہر سے پرواز کر گئی۔

اِنَّ لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ○

Lo! we are Allah's and Lo! unto Him we are returning.

☆... تجہیز و تکفین

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ پانی ڈالتے تھے اور تین کپڑوں میں کفن دیا گیا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں ہی حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے دستور مدینہ کے مطابق لحدی قبر تیار کی آخر کار سہ شنبہ کی شام کو حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کو قبر میں اتارنے کا شرف حاصل کیا۔

اخوت کے تقاضے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ اِیَّاکُمْ وَ الظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ وَ لَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَفِیْ رِوَایَةٍ وَلَا تَنَافَسُوْا ○ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت ابوھریرہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور نہ کسی کے راز معلوم کرو، اور نہ کسی کی جاسوسی کرو، اور نہ قیمت بڑھانے کیلئے بولی دو، اور نہ ایک دوسرے سے حسد کرو، اور نہ آپس میں بغض رکھو، اور نہ ایک دوسرے سے قطع تعلق رکھو، اور اللہ کے بندوں آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ ایک اور روایت میں ہے اور نہ حرص (لالچ) کرو۔

Marfat.com

میرا پیغام

امیر حنظلہ تارڑ

ملت کیلئے میرا پیغام بہت ہے باتوں کا ابھی وقت نہیں کام بہت ہے

آغاز محبت سے ڈرائے نہ زمانہ میرے لئے تقدیر کا انجام بہت ہے

اصلاح کی تحریک میں ہر سمت رکاوٹ فحاشی و عریانی یہاں عام بہت ہے

ہو جائیں گے نابود فرعونِ زمانہ آتش میں اب گردش ایام بہت ہے

اے اللہ! میری عقیدت پہ محبوب بنا لے مجھ پر تیرے عشق کا الزام بہت ہے

اس جرم ضعیفی میں درکار نہیں کوئی ثبوت لیتا ہوں فقط اک تیرا نام بہت ہے

معلوم نہیں تجھے سحر ہو کے رہے گی تو کس لئے مایوس سر شام بہت ہے

تھک کر نہ بیٹھوں گا راہ طلب میں کبھی راحت ہے مجھے سفر میں بہر کام بہت ہے

کیونکر میں اٹھاؤں گناہوں کی مشقت مجھے تو تیری یاد میں آرام بہت ہے

ہوں میں عقل کی نعمت کا ممنون لیکن مجھ پر تیرے عشق کا انعام بہت ہے

الفاظ کے کھیل سے الجھتا کیوں اعجاز لینا مجھے شعروں سے ابھی کام بہت ہے

Marfat.com

اقتباسات

ضلع حافظ آباد کا ایک خوبصورت گاؤں ''کوٹ لدھا'' گوجرانوالہ روڈ پر برلب سڑک واقع ہے یہ گاؤں تقریباً 1820ء میں آباد ہوا تھا آج اس کی آبادی تقریباً 10 ہزار افراد پر مشتمل ہے جن میں اکثریت سے تارڑ برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس قوم میں باصلاحیت افراد موجود ہیں جن کی بدولت امید کی جاتی ہے کہ مستقبل میں اس گاؤں کا اپنا ایک منفرد مقام ہوگا۔

(تاریخ کوٹ لدھا ص ۱۵)

☆☆☆☆☆

دنیا کا یہ طلسمی کارخانہ رنگارنگ عجائبات سے معمور ہے جس میں قسم قسم کی مخلوقات موجود ہیں دنیا میں ہزاروں انسان آئے اور چند روزہ زندگی گزار کر منظر عام سے غائب ہوتے گئے۔ ان میں سپہ سالار اور فاتح عالم بھی تھے جنہوں نے تلوار کی نوک سے دنیا کے طبقے الٹ پلٹ کر رکھ دیئے ان میں بڑے بڑے شعراء پیدا ہوئے جن میں سے اکثر خیالی دنیا کے شہنشاہ بن کر چلے گئے ظالم و جابر بادشاہ اور حکمران بھی آئے جنہوں نے چاردانگ عالم پر حکمرانی کی۔ لوگوں کے جان و مال پر قابض ہوئے اور ظلم و تشدد کرتے ہوئے دنیا سے چلے گئے۔ پرفتن دور میں عالم و فاضل بھی آئے جنہوں نے عملی زندگی

گزار کرنا سمجھ لوگوں کی رہنمائی کی اور ان کا ناطہ اللہ تعالیٰ سے مضبوط کر دیا۔ دراصل نیک و بد سبھی کا انجام اگرچہ موت ہے مگر اچھے کرداروں کی طرح اچھے لوگ بھی صدیوں تک دلوں میں زندہ رہتے ہیں۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

تاریخ کوٹ لدھا، ص ۴۹

☆☆☆☆☆

ہندوستان میں ذات پات پر مبنی نظام ہزاروں سال پرانا ہے قدیم آریا سماج کے بانی دیانند سرسوتی نے چار ذاتی نظام (برہمن، کھشتری، ویش، شودر) قائم ہوا تھا جو درجہ بدرجہ حکمرانی کرتے اور جن لوگوں کو شودر کہتے تھے ان پر ترقی کے دروازے ہمیشہ کیلئے بند رہتے تھے۔

وسط ایشیا میں آریہ سماج کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی مگر تغیر و تبدل کے ساتھ تہذیب و تمدن میں بھی تبدیلیاں آتی گئیں جب آبادی زیادہ ہونے لگی تو لوگوں نے مختلف پیشے اور کاروبار شروع کیے جس طرح کا کوئی پیشہ اختیار کرتا تھا وہی پیشہ ان کی ذات اور پہچان بن جاتا تھا۔ مثلاً لکڑی کا کام کرنے والے بڑھئی پارچہ بانی والا جولاہا، برتن ساز کمہار، لوہے کا کام کرنے والے لوہار، کپڑے سلائی

کرنے والے درزی، بال کاٹنے والے حجام اور کھیتی باڑی یا زراعت کرنے والے جٹ کہلانے لگے۔ جس سب سے زیادہ محنت کش قوم ہے۔

(تاریخ کوٹ لدھا ص ۷۵)

☆☆☆☆☆

قیام پاکستان کے بعد جٹ قبائل کی سب سے اہم شاخ ''تارڑ'' قبیلے نے بہت ترقی حاصل کی ہے ضلع حافظ آباد میں سیاست وزراعت کے میدان میں سب سے ممتاز ہیں وفاداری اور مہمان نوازی کے طرز عمل سے اچھی طرح واقف ہیں مشاورت سے رہنا سہنا اور حلال روزی کمانا اور کھانا ان لوگوں کی فطرت میں شامل ہے۔ اس قوم کا ایک ایک فرد وطن عزیز کا بہادر سپاہی اور وفا شعار مجاہد ہے آج بھی تارڑ عزت وناموس کے قدردان ہیں سچ بولنا اور دیانتداری سے لین دین کرنا ان کا طرز عمل ہے اکثریت سے لوگ زراعت پیشہ ہیں......

سولہویں صدی کے وسط میں تارڑ برادری دریائے چناب کے کنارے آباد ہونا شروع ہوئے اور آج ضلع گجرات سے لے کر فیصل آباد تک کثرت سے آباد ہیں تقریباً 50 گاؤں ان کی ذاتی ملکیت میں ہیں جن میں سے 10 گاؤں کے نام بھی ان کی ذات سے منسوب ہیں مثلاً کولو تارڑ، ونیکے تارڑ، رسول پور تارڑ..........وغیرہ (تاریخ کوٹ لدھا ص ۱۲۰)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

دراصل یہ اقتباسات ''تاریخ کوٹ لدھا'' سے ماخوذ ہیں جو
زیر تدوین ہے اس کتاب میں کوٹ لدھا کا محل وقوع اور گردونواح کی تاریخ درج
کی گئی ہے سیاسی حالات و کردار، زرعی اور تعلیمی ترقی، مختلف ذاتیں ان کا ماحاصل
پس منظر، نمایاں شخصیات کا تعارف، منافقین کا طریقہ واردات، چند نامور اساتذ
اور طلبہ، مساجد کی تعمیر و ترقی، تجارتی سکول اور مستقبل کے تقاضے، شرپسند اور امن
پسند لوگوں کے تذکرے، مذہبی فسادات کے اسباب و واقعات، موجودہ صورتحال
اور **کوٹ لدھا** کی پسماندگی کی دس اہم وجوہات کے ساتھ چند ضرور
گزارشات رقم ہیں۔ پچپن سالہ ذخیرہ معلومات اور مستند حقائق پر مبنی کتاب
''**تاریخ کوٹ لدھا**'' تقریباً 313 صفحات پر مشتمل ہے جو معاونین کی
خصوصی لگن سے انشاءاللہ! عنقریب شائع ہو جائے گی۔
مزید معلومات کے حصول کیلئے آپ سب کے تعاون کا ہمہ وقت طلب گار ہوں۔

والسلام

حافظ **محمد اعجاز** تارڑ

چیئر مین: دارالعلوم مُسلم تعمیر ملت

کوٹ لدھا (حافظ آباد)

Marfat.com

ترسیل کتب

مندرجہ ذیل اداروں سے آپ اسلامی عقائد، اعمال اور فضائل پر مشتمل کتب بالکل مفت حاصل کر سکتے ہیں وساطت سے خط لکھیں یا پھر خود تشریف لائیں۔ ان شاء اللہ! یہ ادارے ہر ممکن آپ سے تعاون کریں گے۔

ے ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں
راہ دکھلائیں کسے ! رہروِ منزل ہی نہیں

1۔ ادارہ تحقیق مذاہب الفاروق، سٹریٹ 3/1 مین گلبرگ لاہور

2۔ انجمن خدام القرآن، K 36 ماڈل ٹاؤن لاہور

3۔ آواز اخلاق، ہمدرد سنٹر، کراچی

4۔ دار العلوم مسلم تعمیر ملت، کوٹ لدھا (حافظ آباد)

5۔ فاران بک ڈپو، ونیکی تارڑ روڈ، حافظ آباد

6۔ ادارہ رفیق تبلیغ، B-166، رستم پارک لاہور

7۔ ادارہ احیاء السنۃ، گھر جاکھ گوجرانوالہ شہر

8۔ مسلم کالج آف کامرس، بالمقابل چونگی گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد

9۔ دی چلڈرن قرآن سوسائٹی، وحدت روڈ لاہور

10۔ ادارہ درس و اشاعت اسلام، شاہراہ قائد اعظم لاہور

11۔ ادارہ خدام اسلام، ٹاؤن شپ لاہور

الخیر الی اللہ!

محمد [redacted] تارڑ (کوٹ لدھا)

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف
1۔	الرحیق المختوم	صفی الرحمٰن مبارک پوری
2۔	اصلاحی خطبات	جسٹس محمد تقی عثمانی
3۔	اسلامی ریاست اور نظام تعلیم	مسلم سجاد علی
4۔	الفاتحہ حسن تفسیر	ڈاکٹر نصیر احمد ناصر
5۔	اعجاز القرآن	ذوالفقار احمد تابش
6۔	اسلام اور مذاہب عالم	مظہر الدین صدیقی
7۔	اسلامی نظام زندگی	سید ابوالاعلیٰ مودودی
8۔	اعجاز القرآن واختلاف قرأۃ	علامہ تمنا عمادی
9۔	الاتقان فی علوم القرآن	علامہ جلال الدین السیوطی
10۔	افہام القرآن	عبدالمعید بخاری
11۔	ادبی مجلّہ (البدر)	جامعہ پنجاب 99-1998
12۔	اعجاز حدیث	محمد صادق سیالکوٹی
13۔	انسانیت موت کے دروازے پر	مولانا ابوالکلام آزاد
14۔	اسلام کا معاشرتی نظام	پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی
15۔	اللؤلؤ والمرجان	محمد فواد عبدالباقی
16۔	اعجاز خطابت	محمد الیاس عادل
17۔	ام الکتاب	مولانا ابوالکلام آزاد
18۔	آفاقی تہذیب وتمدن	پروفیسر مغیث الدین
19۔	آسان فقہ	محمد یوسف اصلاحی
20۔	آداب زندگی	محمد یوسف اصلاحی

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف
21۔	بیان القرآن	مولانا اشرف علی تھانوی
22۔	بوستان	الشیخ سعدی شیرازی
23۔	بہادر خواتین اسلام	محمد صادق حسین صدیقی
24۔	تحفہ خواتین	محمد عاشق بلند شہری
25۔	تربیت اولاد اور اسلام	ڈاکٹر حبیب اللہ مختار
26۔	تاریخ اسلام کی باکمال خواتین	طالب الہاشمی
27۔	تذکیر القرآن	مولانا وحید الدین خان
28۔	تدبر قرآن	مولانا امین احسن اصلاحی
29۔	تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی
30۔	جواہر القرآن	مولانا غلام اللہ خاں
31۔	حجۃ اللہ البالغہ	شاہ ولی اللہ
32۔	ختم نبوت	مفتی محمد شفیعؒ
33۔	خطبات مدراس	سید سلیمان ندویؒ
34۔	دروس سورۃ الفاتحہ	مولانا شمس الحق افغانی
35۔	دین حق اور اس کے تقاضے	غلام حسین گجراتی
36۔	زادراہ	جلیل احسن ندوی
37۔	راہ عمل	جلیل احسن ندوی
38۔	ریاض الصالحین	امام محی الدین ابوزکریا
39۔	سورۃ الفاتحہ کا مطالعہ	حافظ محمد اعجاز تارڑ
40۔	سیرت رسول ﷺ	الشیخ محمد عبداللہ

Marfat.com

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف
41-	سیرت عائشہؓ	سید سلیمان ندویؒ
42-	سورۃ الفاتحہ اور تعمیر شخصیت	ڈاکٹر طاہر القادری
43-	صحابہؓ کے سوالات؟	سلیمان نصیف
44-	صحابیات و مبشرات	محمود احمد غضنفر
45-	عقیدہ اہل سنت والجماعت	عبد الرشید اظہر
46-	عہد نبویؐ کی برگزیدہ خواتین	ترجمہ مولانا محمد اصغر
47-	علوم القرآن	شمس الحق افغانی
48-	غنیۃ الطالبین	سید عبد القادر جیلانیؒ
49-	فتوح الغائب	سید عبد القادر جیلانیؒ
50-	فرہنگ آصفیہ	مولوی سید احمد دہلوی
51-	قضیۃ الاعجاز القرآنی	مولانا عبد العزیز
52-	قبر پرستی اور سماع موتیٰ	محمد قاسم خواجہ
53-	قرۃ عیون الموحدین	ترجمہ عطا اللہ ثاقب
54-	کشف المحجوب	سید علی ہجویریؒ
55-	معجم الفهرس	محمد فواد عبد الباقی
56-	مثالی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم	ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی
57-	معالم العرفان فی دروس القرآن	صوفی عبد الحمید باقی
58-	معارف القرآن	حافظ محمد ادریس کاندھلوی
59-	معجزات سرور عالمؐ	حافظ محمد ادریس
60-	ہدایۃ المستفید	ترجمہ عطاء اللہ ثاقب
61-	یا اللہ میں حاضر ہوں	محمد اعجاز تبسم

☆ چند زیر مطالعہ کتب کی تفصیل ☆

Marfat.com

اعجاز القرآن

تحقیق و تدوین

حافظ محمد اعجاز تارڑ

Marfat.com